باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

29 رجب المرجب 1444ھ مطابق 21 فروری 2023ء بروز منگل جلد: (۳) شمارہ: (۴۶) صفحات: (۸)

جنید اور ناصر کا پہلے قتل کیا گیا پھر ثبوت مٹانے انہیں گاڑی کے ساتھ آگ لگادی گئی

بھرت پور واقعہ سے متعلق ایس ایچ او رام نریش مینا کا ویڈیو وائرل، محکمہ پولیس میں سنسنی، کئی اہم انکشافات

بھرت پور: 20؍فروری (ذرائع) جنید اور ناصر قتل کیس کی جانچ کر رہے گوپال گڑھ تھانہ انچارج رام نریش مینا کا ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں ایس ایچ او مینا واقعہ کے حوالے سے کئی اہم باتیں کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ وائرل ویڈیو میں ایس ایچ او رام نریش مینا کہہ رہے ہیں کہ جنید اور ناصر کو جو لوگ لے گئے تھے، انہوں نے پہلے ان کا قتل کیا۔ اس کے بعد انہیں ہریانہ پولیس اسٹیشن لے گئے لیکن دونوں کی حالت کو دیکھتے ہوئے ہریانہ پولیس نے انہیں لینے سے انکار کر دیا ہے۔ ویڈیو میں ایس ایچ او کہہ رہے ہیں کہ مار پیٹ کے دوران ہی ایک شخص کی موت ہوگئی تھی اور پھر ملزمان نے ثبوت مٹانے کے لیے دونوں کو جلا دیا۔ وائرل ہو رہے ویڈیو میں گوپال گڑھ تھانے کے انچارج رام نریش مینا یہ کہتے ہوئے نظر آ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو سی آئی اے نے نہیں اٹھایا بلکہ جو لوگ ان دونوں کو اٹھا کر لے گئے تھے، انہوں نے ہی جنید اور ناصر کا قتل کیا۔ ملزمان دونوں کو پولیس اسٹیشن لے کر گئے اور کہا کہ ان دونوں کو گرفتار کرو، یہ دونوں گائے تسکری کے ایک معاملہ میں مطلوب ہیں، لیکن ان کی حالت دیکھ کر پولیس نے انہیں لینے سے انکار کر دیا۔ ویڈیو میں پولیس اسٹیشن انچارج رام نریش مینا کہہ رہے ہیں کہ ایک شخص کی مار پیٹ کی وجہ سے موت ہوگئی اور بعد میں ثبوت مٹانے کے لیے دونوں کو جلا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے واقعے میں مونو مانیسر کی لوکیشن کہیں نہیں آئی ہے۔ اس میں مونو رانا، انیل مورتھل اور وکاس آریہ کلیدی ملزم ہیں۔ مونو رانا بھیوانی کا رہنے والا ہے۔ بھیوانی اس جگہ سے زیادہ دور نہیں ہے جہاں یہ واقعہ پیش آیا۔ گرفتار رنکو سینی کا تعلق مونو مانیسر کی ٹیم سے ہے۔ رنکو سینی سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے موبائل پر جس بولیرو گاڑی کا نمبر آیا ہے وہ ریکارڈ پر ہے۔ اسے چُھپایا نہیں جاسکتا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد محکمہ پولیس میں ہلچل مچ گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شیام سنگھ کا کہنا ہے کہ اب ویڈیو کی جانچ کی جائے گی کہ ویڈیو اور آواز ایس ایچ او کی ہے یا نہیں۔ بتا دیں کہ 15 فروری کو ہریانہ کے ضلع بھوامی میں نامعلوم افراد نے جنید اور ناصر کو زندہ جلا کر ہلاک کر دیا گیا تھا، متوفی کے اہل خانہ نے بجرنگ دل کے کارکنان پر قتل کا الزام ہے کیا۔

حکومت ہند کا ایک خاص منصوبے کے تحت کشمیر سے دھیرے دھیرے فوج ہٹا لینے پر غور و خوض

سری نگر: 20؍فروری (عصر حاضر جموں وکشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کے تقریباً ساڑھے تین سال بعد اب وہاں سے فوج ہٹائے جانے پر غور و خوض چل رہا ہے۔ خصوصی ریاست کا درجہ ختم کیے جانے کے بعد جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کی گئی تھی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اب مرکزی حکومت وادی کے اندرونی علاقوں سے ہندوستانی فوج کو دھیرے دھیرے ہٹانے پر مشورہ کر رہی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہندوستانی فوج کی موجودگی صرف لائن آف کنٹرول (ایل او سی) تک ہی محدود رہ جائے گی۔ اس سلسلے میں 'انڈین ایکسپریس' میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ رپورٹ میں سیکورٹی فورسز کے افسران کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ کشمیر کے اندرونی علاقوں سے فوج ہٹانے کی تجویز پر دو سال سے مشورہ چل رہا ہے۔ وزارت دفاع، وزارت داخلہ، سیکورٹی فورسز اور جموں وکشمیر پولیس کے شامل ہونے سے اس بات چیت میں تیزی آئی ہے۔ وادی میں نظام قانون اور دہشت مخالف مہموں کے لیے ہندوستانی فوج کے ساتھ تعینات کی گئی سی آر پی ایف کو ہٹایا جاسکتا ہے 'انڈین ایکسپریس' کی رپورٹ کے مطابق فوجی افسر کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں وزارتی سطح پر بات چیت کی جا رہی ہے اور جلد ہی کارروائی ہوسکتی ہے۔ ایک طرح سے فیصلہ لیا جاچکا ہے اور اب صرف اس بات کا انتظار ہے کہ یہ کب سے شروع ہوگا۔ حالانکہ انھوں نے کہا کہ یہ فیصلہ حکومت کو ہی کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب تک کوئی فیصلہ نہیں آتا ہے، تب تک کوئی بھی ہلچل نظر نہیں آئے گی۔ رپورٹ میں فوجی افسران کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پورے جموں وکشمیر میں ہندوستانی فوج نے تقریباً 1.3 لاکھ فوجیوں کی تعیناتی کر رکھی ہے۔ ان میں سے تقریباً 80 ہزار ہندوستان کی سرحدوں پر تعینات ہیں۔ کشمیر کے اندرونی علاقوں میں نیشنل رائفلز کے کے تقریباً 40 سے 45 ہزار جوان انسداد دہشت گردی مہم چلاتے ہیں۔ علاوہ ازیں سی آر پی ایف کے پاس تقریباً 60 ہزار جوانوں کی طاقت ہے، جن میں سے 45 ہزار وادیٔ کشمیر میں تعینات ہیں۔ 83 ہزار کا نمبر جموں وکشمیر پولیس کا ہے۔ اس کے علاوہ سی اے پی ایف کی کچھ کمپنیاں بھی وادی میں ہیں۔

ہندوستانی انشورنس کمپنیوں پر روزانہ 16 لاکھ سے زیادہ بار سائبر اٹیک

جنوری میں ہر دن ہندوستانی انشورنس کمپنیوں پر 1.6 ملین سے زیادہ سائبر حملوں کو روکا گیا۔ پیر کے روز ایک رپورٹ میں یہ جانکاری دی گئی۔ انشورنس سیکٹر کی 114 ویب سائٹس پر مجموعی طور پر 49844877 سائبر حملے درج کیے گئے۔ ٹی سی جی ایف 2 (ٹاٹا کیپٹل) کے ذریعہ مالی امداد یافتہ اپلی کیشن سیکورٹی کمپنی انڈس فیس کی رپورٹ کے مطابق اوسطاً انشورنس سیکٹر کی اپلی کیشن میں سے ہر ایک کو 430000 حملوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو سبھی صنعتوں میں فی ایپ 450000 حملوں کے مجموعی اوسط کے قریب ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی پتہ چلا کہ 51 فیصد ہندوستانی انشورنس ویب سائٹس پر ڈی ڈی او ایس گزارشات کے ساتھ حملہ کیا گیا تھا، جو ڈی ڈی او ایس گزارشات کے ذریعہ حملہ کیے جانے والے 30 فیصد سائٹس کے مجموعی اوسط سے بہت زیادہ ہے۔ ڈی ڈی او ایس گزارشات والے حملوں کے علاوہ ہندوستان میں انشورنس سیکٹر کے لیے دیگر اہم فکر 'بوٹ حملوں' کا بڑھنا ہے۔ جنوری میں 6 ملین سے زیادہ ایسے بوٹ حملوں کی دستاویز کاری کی گئی تھی۔ انڈس فیس کے بانی اور سی ای او آشیش ٹنڈن نے کہا کہ ''انشورنس انڈسٹری پر بوٹ حملوں کا بڑھنا فکر کا موضوع ہے، کیونکہ یہ زیادہ جدید ترین اور سرجیکل ہوتے ہیں۔ ہندوستانی انشورنس ہولڈر کو جن ممکنہ جوکھم کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان میں مالیاتی ڈاٹا اور دیگر حساس جانکاری تک ناجائز رسائی یا خود انشورنس کمپنی کے داخلی سسٹم بھی شامل ہیں۔'' ہیکرس کے ذریعہ ماؤنٹ کیے گئے بوٹ حملے خاص طرح کے، یعنی اکاؤنٹ ٹیک اوور، کارڈ کریکنگ اور اسکریپنگ ہوتے ہیں۔ ہیکر عام طور پر مالیاتی اکاؤنٹس پر قبضہ کرنے اور کریکنگ اور اسکریپنگ کے ذریعہ سے کریڈٹ کارڈ دھوکہ دہی کرنے کے لیے بوٹ حملوں کا استعمال کرتے ہیں۔ کریڈٹ کارڈ تفصیلات، بینکنگ جانکاری اور گاہکوں کے نجی ڈاٹا جیسی بڑی مقدار میں حساس اور پرکشش جانکاری کے علاوہ ہندوستانی انشورنس کمپنیوں پر حملے کرنے والی دیگر اہم وجہ کمزوریوں کا بڑھنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''بیشتر بیمہ کمپنیاں ڈیجیٹل طور سے سمجھدار صارفین کو پورا کرنے کے لیے ڈیجیٹل تبدیلی کی راہ پر ہیں۔ اس سے درخواستوں کی تعداد اور حملے کی سطح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔'' ٹنڈن نے کہا کہ ''یہ ایپٹر انا ڈبلیو اے اے پی جیسے حل کو اپنانے کا وقت ہے، جو وی اے پی ٹی، ڈبلیو اے ایف، اے پی آئی سیکورٹی، ڈی ڈی او ایس اور بوٹ مٹیگیشن اور سیکورٹی سی ڈی این کو ایک اسٹیج پر جوڑتا ہے۔''

اتر پردیش اسمبلی کا بجٹ اجلاس: پہلے ہی دن مارشل نے ایوان میں میڈیا اہلکاروں کے ساتھ کی مار پیٹ، صحافی طبقہ میں سخت ناراضگی

لکھنؤ: 20؍فروری (ذرائع) اتر پردیش اسمبلی کا بجٹ اجلاس آج سے شروع ہوگیا ہے۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے اپوزیشن کی نعرہ بازی اور شور و غل کے درمیان اپنی تقریر مکمل کی۔ اس درمیان اپوزیشن نے حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ اپوزیشن اراکین 'گورنر واپس جاؤ' اور 'تاناشاہی کی یہ حکومت نہیں چلے گی، نہیں چلے گی' کا نعرہ لگا رہے تھے۔ اس سے پہلے آج اتر پردیش اسمبلی میں جو کچھ ہوا وہ جمہوریت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ یہ واقعہ افسوسناک ہے کہ ایوان کے باہر میڈیا اہلکاروں کے ساتھ مار پیٹ اور دھکا مکی کی گئی۔ سماجوادی پارٹی نے اس واقعہ کے تعلق سے ٹوئٹ کر کہا کہ لکھنؤ اسمبلی میں آج سے شروع ہو رہے یو پی بجٹ اجلاس کی کوریج کرنے آئے میڈیا اہلکاروں کے ساتھ سیکورٹی اہلکاروں کے ذریعہ کی گئی بدسلوکی اور مار پیٹ کا واقعہ قابل مذمت اور شرمناک ہے۔ یہ واقعہ جمہوریت پر ایک بدنما داغ ہے۔ قصوروار سیکورٹی اہلکاروں کے خلاف فوراً سخت کارروائی کی جائے۔ میڈیا اہلکاروں کے ساتھ کی گئی مار پیٹ پر 'امر اجالا' کے بیورو چیف طارق اقبال نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے ٹوئٹ کر کے کہا کہ ''آج یو پی اسمبلی میں کوریج کے دوران وہاں تعینات مارشلوں نے میڈیا اہلکاروں کی پٹائی کی ہے۔ اس سے وہاں کافی ہنگامہ ہے۔ صحافیوں میں ناراضگی ہے۔ صحافی پہلی بار تو اسمبلی گئے نہیں تھے، اگر کوئی خاص بات تھی تو انھیں سمجھایا جاسکتا تھا۔ یہ حرکت تو قابل مذمت ہے۔'' اس شرمناک واقعہ کے تعلق سے کئی دیگر صحافیوں نے بھی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک صحافی نے ٹوئٹ کر کہا کہ ''یو پی اسمبلی میں صحافیوں کو پیٹا گیا۔ ایسا تو آج تک نہیں ہوا تھا۔ شرمناک۔'' ایک دیگر صحافی نول کانت سنہا نے کہا کہ صبر مارشل کی ٹریننگ کا حصہ ہوتا ہے۔ پہلی بار سنا کہ یو پی اسمبلی میں مارشل نے کوریج کر رہے صحافیوں کو پیٹا۔ اسی طرح انڈین ایکسپریس سے منسلک وشال شریواستو، اے بی پی گنگا کے ویریش پانڈے سمیت کئی میڈیا اہلکاروں کو دھکا دیا گیا، پیٹا گیا۔ بھلا ہو انفارمیشن ڈائریکٹر کا جنھوں نے شرمناک حالات کو سنبھالا۔

بارہ برس سے کم عمر بچے اس سال حج پر نہیں جاسکیں گے

نئی دہلی: حج 2023 کے سلسلے میں سعودی حکومت نے گورنمنٹ آف انڈیا کو سرکولر جاری کر کے یہ اطلاع دی ہے کہ ملک سے آنے والے عازمین حج کو ہدایت دی گئی ہے کہ حج کے لیے بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کی درخواست نہ دیں۔ سعودی حکومت ان کی صحت اور حفاظت کے بندوبست کے حوالے سے حساس ہے۔ لہٰذا بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کے لیے درخواست نہ دی جائے۔ ریاستی حج کمیٹی کے صدر محسن رضا نے کہا کہ سعودی حکومت نے سرکولر جاری کر کے ملک سے جانے والے عازمین کو اطلاع دی ہے کہ بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کی درخواست حج کے لیے نہ دیں۔ اگر وہ درخواست دیتے ہیں تو وہ درخواست خود بخود منسوخ کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی صحت اور حفاظت کے حوالے سے سعودی حکومت حساس ہے اور یہی وجہ ہے کہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اس لیے بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کو رواں برس سفر حج پر لے جانے پر پابندی لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر نوٹیفکیشن کے ساتھ بڑی تعداد میں اتر پردیش سے عازمین حج درخواست دے رہے ہیں۔ پہلی اور دوسری قسط کی بھی نوٹیفکیشن جاری ہو چکی ہے۔ تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں لیکن سعودی حکومت کی موجودہ گائیڈ لائن پر عمل کرنا ہوگا اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کی درخواست اگر دی جائے گی تو وہ خود بخود منسوخ ہو جائے گی۔

گجرات کی ٹھاکور برادری نے لڑکیوں کے فون کے استعمال پر لگائی پابندی

پالن پور: 20؍فروری (ذرائع) گجرات کی ٹھاکور برادری نے لڑکیوں کے موبائل فون کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے، برادری نے روایات میں اصلاح کے لیے قرارداد منظور کرتے ہوئے لڑکیوں کو موبائل فون کے استعمال کرنے سے روکنے کا فیصلہ کیا۔ محبت کے رشتوں، لڑکیوں اور لڑکوں کے درمیان دوستی یا بین ذاتی شادیوں کا ذکر کیے بغیر، کمیونٹی کا موقف تھا کہ نابالغ لڑکیوں میں موبائل فون کا استعمال بہت سی غلط چیزوں کا باعث بن رہا ہے، اس لیے موبائل فون کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے۔ کانگریس ایم ایل اے واو گینی بین ٹھاکور کی موجودگی میں یہ قرارداد منظور کی گئی۔ یہ تقریب اتوار کو بناس کانٹھا ضلع کے بھابھر تعلقہ کے لونسیلا گاؤں میں ہوئی۔ انہوں نے منگنی اور شادی کی تقریبات میں مہمانوں کی تعداد کو محدود کرنے کا اصلاحی قدم بھی اٹھایا۔ تجویز کے مطابق منگنی یا شادی کی تقریب میں صرف 11 افراد کو شرکت کرنی چاہیے، ہر وہ گاؤں جس میں ٹھاکور برادری کے افراد کی اچھی تعداد ہے، وہاں اجتماعی شادیوں کا اہتمام کیا جائے، اور شادی اور منگنی پر ہونے والے اخراجات کو کنٹرول کیا جائے۔ شادی میں ڈی جے ساؤنڈ سسٹم نہیں رکھنا چاہیے۔ ٹھاکور برادری کو ان خاندانوں پر جرمانے عائد کرنے چاہیے جو منگنی کے بعد رشتہ توڑ دیتے ہیں۔ جرمانے کے طور پر جمع ہونے والی رقم کو تعلیم اور کمیونٹی سہولیات کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اگر لڑکیاں اعلیٰ تعلیم کے لیے شہر جا رہی ہیں، تو گاؤں کی برادری کے افراد کو ان کے لیے ٹرانسپورٹ کا انتظام کرنا چاہیے، جیسا کہ تجویز میں بتایا گیا ہے۔

فرمانِ الٰہی

اور جب یہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب یہ اپنے شیطانوں کے پاس تنہائی میں جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مذاق کر رہے تھے۔

(سورۃ البقرۃ: ۱۴)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 29رجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 21رفروری 2023ء بروزِ منگل

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:40	12:40	4:42	6:25	7:33
انتہا	6:35	4:41	6:24	7:32	5:18

اشراق	6:55
ختم سحر	5:29
زوال	12:30
افطار	6:25

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشادِ نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ ماہ شعبان کے دن اور اس کی تاریخیں جتنے اہتمام سے یاد رکھتے تھے اتنے اہتمام سے کسی دوسرے مہینے کی تاریخیں یاد نہیں رکھتے تھے، پھر رمضان کا چاند دیکھ کر روزے رکھتے تھے، اور اگر (۲۹ شعبان کو) چاند دکھائی نہ دیتا تو ۳۰ دن کی شمار پورا کرکے پھر روزے رکھتے تھے۔ (سنن ابی داؤد)

فری پریس ایڈیٹرس اینڈ جرنلسٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام

ادبی اجلاس بعنوان "مادری زبان اور ہماری ذمہ داری"

حیدرآباد۔ 20۔فروری (راست) فری پریس ایڈیٹرس اینڈ جرنلسٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام عالمی یومِ مادری زبان کی مناسبت سے ادبی اجلاس بعنوان 'مادری زبان اور ہماری ذمہ داری' بتاریخ 21۔فروری 2023 بروز منگل بوقت 3 بجے سہ پہر بمقام FPS ہال روبرو وکٹوریہ ہوٹل بی بی بازار چوراہا زیر صدارت جناب طاہر رومانی صدر فیڈریشن و ایڈیٹر ترکش ہند منعقد ہوگا۔ اس ادبی اجلاس میں ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد ریٹائرڈ پروفیسر اردو آرٹس کالج، ڈاکٹر ناظم الدین ریٹائرڈ پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج موڑتاڑ، جناب ریاض احمد سابق صدر ایچ یو جے اور ڈاکٹر محمد خواجہ مخدوم محی الدین اسسٹنٹ پروفیسر (سی) ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی مہمانانِ خصوصی کے طور پر شرکت کرتے ہوئے خطاب کرینگے۔ ڈاکٹر محمد آصف علی معتمد عمومی فیڈریشن خیر مقدمی تقریر اور ادبی اجلاس کی نظامت کرینگے۔ فیڈریشن کے عہدیداروں سید علی حیدر رضوی مشیر اعلیٰ، اکبر علی خاں احسن نائب صدر، ایس ایس کے حسینی اقبال خازن، صاحبزادہ سید مبارک اللہ برکت، فضل احمد شریک معتمدین، شیخ رفیع الدین آصف آرگنائزنگ سکریٹری، محمد فیاض احمد خاں رکن عاملہ نے اردو دوست اور باذوق خواتین وحضرات سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا کے زیر اہتمام خصوصی ورکشاپ

سریاپیٹ: 20رفروری (پریس نوٹ) محمد عمار عابد امام وخطیب مدینہ مسجد وناظم مجلس علمیہ ضلع سریاپیٹ کے بموجب مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا کے زیر اہتمام اور ادارہ تعلیم الہدایت کے کے روڈ سریاپیٹ کے زیر انتظام حفاظ کرام، دینی مدارس کے طلباء، دعوت وتبلیغ کی محنت سے جڑے ہوئے ساتھیوں، ناظرہ قرآن مجید مکمل کیے ہوئے طلباء اور اسی طرح دینی مدارس کے وہ طلباء جو تعلیم مکمل نہیں کرسکے ان تمام کے لئے ایک خصوصی ورکشاپ، ادارہ تعلیم الہدایت میں 26 فروری مطابق 5 شعبان المعظم 1444ھ سے 22 مارچ 29 شعبان المعظم 1444ھ تک رکھا جا رہا ہے۔ اوقات: صبح نو بجے سے شام چار بجے تک ہوں گے۔ ورکشاپ کی خصوصیات: قرآن مجید کا دور حسب استطاعت، منتخب سورتوں کا حفظ، نورانی قاعدہ کی تصحیح، امامت کے ضروری مسائل کا مذاکرہ، مکتب میں پڑھانے کی تربیت، گاؤں دیہات میں جمعہ وعیدین کے موقع پر تلگو اور دہقانی اردو میں تقریر کی مشق، بیسک اردو زبان لکھنا پڑھنا اور بیسک انگلش گرامر سکھایا جائے گا۔ جو حضرات دلچسپی رکھتے ہوں وہ ان نمبرات پر رابطہ کرکے اپنا نام رجسٹر کرادیں۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 24 فروری 2023 3 شعبان المعظم ہے۔ رجسٹریشن فیس 200 روپے ہے۔ 8341388163/9885123019/9182148774

خواجہ مینشن میں 23 فروری کو میگا جاب میلہ

حیدرآباد: "حیدرآباد میگا جاب میلہ" 23 فروری کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک خواجہ مینشن، مانصاحب ٹینک میں منعقد ہوگا۔ وزیر داخلہ محمد محمود علی اور وزیر صحت ٹی ہریش راؤ نے اس میگا جاب میلے کے لیے ایک پوسٹر کا اجرا کیا۔ ایس ایس سی، انٹرمیڈیٹ، یا انڈر گریجویشن کی ڈگریاں رکھنے والے امیدوار اس میلے میں شرکت کے اہل ہیں جو فریشرز اور تجربہ کار پیشہ ور افراد دونوں کے لیے سنہرا موقع ہے۔ منتظمین نے کہا کہ "ابتدائی انٹرویو اس مقام پر کیے جائیں گے جہاں اہل امیدواروں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا۔" شہر میں قائم ایک رضا کار تنظیم، دکن بلاسٹرز، بے روزگار نوجوانوں کے فائدے کے لیے میلے کا انعقاد کر رہی ہے۔ ایس ایس سی کی کم از کم اہلیت کے ساتھ ہر امیدوار کے لیے 1000 سے زیادہ ملازمت کی آسامیاں دستیاب ہوں گی۔ دلچسپی رکھنے والے مزید تفصیلات کے لیے 8374315052 پر کال بھی کرسکتے ہیں

قدیر خان پر تشدد معاملہ میں چاروں پولیس اہلکار معطل

سنگاریڈی: 20رفروری (عصر حاضر نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس ایس چندر شیکھر ریڈی نے ڈی مادھو، انسپکٹر، میدک ٹاؤن پولیس اسٹیشن، سب انسپکٹر آف پولیس راج شیکر، کانسٹیبل پرسانتھ اور پون کو پولیس کی حراست میں ایم ڈی قدیر خان (37) کی مبینہ تشدد کے بعد موت کے سلسلے میں معطل کر دیا ہے۔ قدیر خان کا گزشتہ جمعرات کو گاندھی ہاسپٹل میں علاج کے دوران انتقال ہوگیا تھا۔ ہفتہ کو ڈی جی پی انجنی کمار نے انسپکٹر جنرل آف پولیس چندر شیکھر کو ہدایت دی کہ وہ اس کیس کی تحقیقات کی نگرانی کریں۔

نارائن پیٹ کی ہمہ جہتی ترقی میں نمایاں رول ادا کرنے والے اشخاص کی تہنیتی تقریب

نارائن پیٹ: 20رفروری (اسٹاف رپورٹر) نارائین پیٹ ٹاون میں نارائین پیٹ کی ہمہ جہت ترقی میں نمایاں رول ادا کرنے والی سیاسی وسماجی شخصیات کی تہنیتی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ حیات میڈیکل ریلیف فاونڈیشن آف امریکہ اور امریکن فریڈیشن آف مسلمز آف انڈین ورجن یو ایس اے کے اشتراک سے امریکن فریڈیشن آف مسلمز آف انڈین ورجن یو ایس اے کے سابق صدر ڈاکٹر محمد قطب الدین کی انڈیا آمد کے موقع اس پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام 23 فروری بروز جمعرات 11 بجے دن نارائین پیٹ ٹاون کے ایس آر گارڈن فنکشن ہال ماڈرن ہائی اسکول روڈ میں منعقد کیا جائیگا۔ عالمی ماہر نفسیات ڈاکٹر محمد قطب الدین کا تعلق نارائین پیٹ سے ہے اور وہ ضلع بنانے کی تحریک میں پیش پیش رہے ہیں۔ نارائین پیٹ کے رکن اسمبلی ایس راجندر ریڈی، بی جے پی کے سینئر لیڈر ناگوراو ناماجی کے بشمول دیگر سیاسی وسماجی وصحافیوں کے علاوہ اس تقریب میں بلدیہ کی صدرنشین وتمام اراکین بلدیہ اور حالیہ دنوں میں فلکیاتی ریاضی میں پی ایچ ڈی ایوارڈ حاصل کرنے والے نارائین پیٹ کے قابل اسکالر واسسٹنٹ پروفیسر گرونانک یونیورسٹی حیدرآباد جناب ڈاکٹر حبیب الرحمن ولد فتح محمد پلہ کو بھی تہنیت پیش کی جائیگی۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین نے ایک پریس نوٹ میں اس پروگرام کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ خالص غیر مذہبی اور غیر سیاسی پروگرام ہے۔ تقریب کے اختتام پر شرکائے تقریب کے لے طعام کا بھی انتظام کیا گیا۔ جناب عبدالسلیم ایڈوکیٹ امیر الدین ایڈوکیٹ ڈاکٹر تبریز حسین تاج و دیگر ذمہ داران جلسہ نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت فرمائیں۔

رویندرا بھارتی میں داغ دہلوی عالمی مشاعرہ

بیرونی ممالک کے شعراء کی شرکت ہوگی

حیدرآباد: 20رفروری (راست) داغ دہلوی فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام یکم/ مارچ بروز چہارشبہ رویندرا بھارتی میں منعقد ہونے والے مشاعرہ میں ہندوستان بھر کے تمام مدعو شعراء اور بیرونی ممالک بالخصوص جدہ، قطر، دبئی، کویت کے شعرا وشاعرات نے بھی قطعی توثیق کردی ہے باقی دیگر شعرا بھی اپنی شرکت کی توثیق کررہے ہیں، لطیف الدین لطیفؔ کے بموجب مشاعرہ کی تمام تر تیاریاں سید مسکین احمد کی راست نگرانی میں مکمل ہوچکی ہیں حیدرآبادی تہذیب اور اعلیٰ ادبی روایات کے ساتھ فاؤنڈیشن کے مشاعرہ کو ادبی دنیا میں سراہا جاتا ہے اس عالمی مشاعرہ میں ترنم اور تحت اللفظ کا منفرد امتزاج رہے گا داخلہ کی عام اجازت ہوگی۔

ماہانہ اجتماع برائے خواتین وطالبات

حیدرآباد: 20رفروری (عصر حاضر) حافظ عبدالغفار اشرفی کی اطلاع کے بموجب ماہانہ اجتماع برائے خواتین بہ تاریخ 5رمارچ 2023ء بہ بروزِ اتوار بہ وقت 2:30ربجے دن بہ مقام: دھتا نگر روڈ نمبر 2 روبرو مدرسہ تعلیم القرآن پنچن باغ پولیس اسٹیشن حیدرآباد منعقد ہوگا۔ اس اجتماع سے محترمہ شیما نذیر صاحبہ کا استقبالِ رمضان کے عنوان پر خصوصی خطاب فرمائیں گی۔ اجلاس کا آغاز محمد ابہام الدین زہیر کی قرأت کلام پاک سے ہوگا۔ جبکہ عائزہ تحسین دربارِ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گی۔ عامۃ المسلمین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خواتین کو اس بامقصد اجلاس میں بھیج کر استفادہ کا موقع دیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں: 9551007786/9154647415

بیرسٹر اسد الدین اویسی کی دہلی میں واقع قیام گاہ پر ایک بار پھر حملہ

سال 2014ء کے بعد سے حملہ کا یہ چوتھا واقعہ ہے: اویسی

نئی دہلی، 20 فروری (ذرائع) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کی نئی دہلی کے اشوک روڈ پر واقع سرکاری رہائش گاہ پر اتوار کی رات مبینہ طور پر پتھراؤ کیا گیا۔ مسٹر اویسی نے اس معاملے میں پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کرکے اس واقعہ کی معلومات دی اور کہا' میری دہلی کی رہائش گاہ پر دوبارہ حملہ ہوا ہے۔ سال 2014 کے بعد یہ چوتھا واقعہ ہے۔ اس سے پہلے آج رات میں جے پور سے واپس آیا اور میرے گھریلو ملازم نے مجھے بتایا کہ شرپسندوں کے ایک گروپ نے پتھراؤ کی، جس سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دہلی پولیس کو انہیں فوراً گرفتار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا" یہ تشویشناک ہے کہ اس طرح کا واقعہ ایک نام نہاد' ہائی سیکیورٹی زون میں ہوا ہے۔ میں نے پولیس کو شکایت درج کرائی ہے اور وہ میری رہائش گاہ پہنچ گئے ہیں۔

نوجوان صحافی حافظ خضر احمد یافعی کو آفتابِ صحافت ایوارڈ

عادل آباد۔ 20رفروری (اسٹاف رپورٹر) ضلع عادل آباد کے ابھرتے ہوئے نوجوان صحافی حافظ خضر احمد یافعی کو خادمین امت سوسائٹی ناندیڑ مہاراشٹر کی جانب سے ان کی صحافتی خدمات کے اعتراف میں" آفتاب صحافت ایوارڈ وتوصیفی سند" سے نوازا گیا۔ خضر احمد یافعی کو ایوارڈ حاصل ہونے پر سینئر صحافی شاہد احمد توکل وضلع عادل آباد کے اردو صحافیوں، علماء وحفاظ کے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات دوست واحباب اور رشتہ دروں نے خوب دعاؤں سے نوازا اور مزید نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ضلع عادل آباد سے صحافی کو مہاراشٹر میں ایوارڈ سے نوازے جانے پر عادل آباد کے لئے بھی اعزاز قرار دیا۔ اس موقع پر صحافی عمیم شریف، سماجی کارکن حافظ عارف خان، عتیق الرحمن اور دیگر موجود تھے۔

نہر میں شگاف۔ دریائے گوداوری کا پانی کھیتوں میں داخل

میدک: 20فروری (ایجنسی) تلنگانہ کے ضلع میدک کے نظام پیٹ منڈل باچوپلی میں کالیشورم پراجکٹ کی نہر میں شگاف پڑ گیا جس کے نتیجہ میں بڑے پیمانہ پر پانی ضائع ہوگیا۔ مقامی کسانوں نے بتایا کہ اس واقعہ کے سبب دریائے گوداوری کا پانی نچلے علاقوں کے کھیتوں میں داخل ہوگیا جس کے نتیجہ میں تقریبا 50 ایکڑ پر پھیلی فصلیں زیر آب آ گئیں۔ ان افراد نے کہا کہ اس واقعہ سے رائل پور گاوں کے کسانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ان کسانوں نے اس واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ وزیر صحت ہریش راو کے ہاتھوں اس نہر کے افتتاح کے چند گھنٹوں بعد ہی یہ واقعہ پیش آیا اور پانی ان کے کھیتوں میں جمع ہوگیا۔ ان کسانوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ان کی تباہ فصلوں پر معاوضہ کی ادائیگی کو یقینی بنائے۔

میں مجلس سے تمام 119 سیٹوں پر مقابلہ کرنے کی ہمت رکھتا ہوں: بنڈی سنجے

حیدرآباد: 20رفروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ بی جے پی کے صدر بنڈی سنجے نے اے آئی ایم آئی ایم کو آئندہ انتخابات میں 119 اسمبلی سیٹوں پر مقابلہ کرنے کا چیلنج دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ بی جے پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اے آئی ایم آئی ایم کے تمام امیدوار اپنی جمع پونجی سے محروم ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا، "تلنگانہ میں نوجوان تیار ہیں...... آپ بھارت راشٹرا سمیتی (BRS) اور کانگریس کے ساتھ آسکتے ہیں۔ تم لومڑیوں کی بھیڑ لے کر آسکتے ہو لیکن شیرا کیلا آئے گا۔

عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

آئینۂ دکن

20رفروری 2023ء بہ روزِ پیر

اسپتالوں میں جلد ہی اسٹنٹ پروفیسرس کے 1400 عہدوں کو پر کیا جائے گا: ہریش راؤ

تلنگانہ حکومت صحت عامہ کے تحفظ کے لیے ملٹی اسپیشلٹی اسپتالوں کے قیام سمیت متعدد اقدامات کر رہی ہے

حیدرآباد 20 فروری (عصر حاضر نیوز) وزیر صحت تلنگانہ ہریش راو نے اعلان کیا ہے کہ ریاست میں جلد ہی اسٹنٹ پروفیسرس کے 1400 عہدوں کو پُر کیا جائے گا۔انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت صحت عامہ کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔وزیر موصوف نے حیدرآباد کے پیٹلہ برج میٹرنٹی اسپتال میں انفکشن کے انسداد، جلد پتہ لگانے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے زیادہ پیچیدہ معاملات سے نمٹنے کے لئے دو نئے ملٹی اسپیشلٹی ایم سی ایچ اسپتالوں کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔ایک کا قیام نظامس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسس (نمس) اور دوسرے کا گاندھی اسپتال میں قیام عمل میں لایا جائے گا۔مختلف اہم شعبہ جات کے اچ او ڈیز کی نگرانی میں ایسی کئی پیچیدگیوں کی شکار خواتین کو بچانے کے اقدامات کے لئے نمس میں یہ اسپتال قائم کیا جارہا ہے۔یہ سوپر اسپیشلٹی 250 بستروں والا اسپتال ہوگا۔گاندھی اسپتال میں 200 بستروں والا یہ ملٹی اسپیشلٹی اسپتال قائم کیا جائے گا۔جان بوجھ کر وقت سے پہلے زچگی انجام دینے والے ڈاکٹرس کے خلاف کارروائی کا انتباہ دیا۔وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کے اقدامات کے نتیجہ میں ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں زچگیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہتر صحت عامہ کے لئے اسپتالوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔یہ کہتے ہوئے کہ اگر حاملہ خواتین میں مسائل کا بنیادی سطح پر پتہ چل جائے تو اموات کی تعداد کم ہوسکتی ہے،انہوں نے کہا کہ زچگی کے دوران اموات کی شرح کا گہرائی سے تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ موت کا سبب معلوم کیا جاسکے۔ایسا کرنے کے نتیجہ میں اموات کی روک تھام میں کمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر مریض کا علاج ڈاکٹر اپنی بہن، بیٹی کی طرح کریں۔ایسا کرنے سے ہی ہم ان کا بہتر علاج کر سکتے ہیں۔مریض کے علاج میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی کا حق ہمیں نہیں ہے۔ہم تمام عوام کی خدمت کرنے والے ہیں۔ہمیں اس بات کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔شفاف طریقہ سے ہمیں کام کرتے ہوئے عوام کو جوابدہ ہونے کی ضرورت ہے۔تمام کو بہتر خدمات فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اسپتال میں انفکشن کیمٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔انفکشن کیمٹی میں انفکشن کی روک تھام والے ڈاکٹر اور اسٹاف کو شامل کیا جائے۔ہر ہفتہ اس کیمٹی کا اجلاس منعقد کیا جائے اور ہر دن انفکشن کے معاملات میں کمی کے اقدامات کئے جائیں۔طبی آلات کو اسٹریلائز کرنے کی بھی ضرورت ہے یہ اجتماعی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں حاملہ خواتین کو ورزش کے بارے میں بتایا جارہا ہے تا کہ ان کی زچگی کے دوران آسانیاں ہوسکیں۔مریضوں کے ساتھ ماں کی طرح رویہ اختیار کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے ہریش راو نے کہا کہ ڈاکٹرس اور طبی عملہ کو ٹیم ورک کے جذبہ کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ڈاکٹرس اور طبی عملہ کو انستھسیا اور پیڈیاٹرک کے شعبہ جات کے ساتھ تال میل کے ذریعہ کام کرنا چاہئے کیونکہ جتنا بہتر تال میل ہوگا، اتنا اچھا اسپتال کام کرے گا۔وزیر موصوف نے مشورہ دیا کہ ہر اسپتال میں اس طرح کی کیمٹی کا قیام عمل میں لایا جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں چار لاکھ شیر خوار بچوں اور حاملہ خواتین کو نیوٹریشن کٹ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے کیونکہ کئی حاملہ خواتین میں خون کی کمی کی شکایات ہوتی ہیں۔صحت مند خاتون ہونے پر زچگی میں آسانی ہوتی ہے اسی لئے ریاستی حکومت نے 33 اضلاع میں چار لاکھ حاملہ خواتین کو یہ کٹس فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پیٹلہ برج میٹرنٹی اسپتال میں انفراسٹرکچر کو مزید بہتر بنانے کے لئے تیار ہے۔وزیر ہریش راؤ نے اس پروگرام میں اپنی تقریر کا ویڈیو اپنے آفیشل ٹوئٹر اکاؤنٹ پر بھی پوسٹ کیا۔

اتیج ایم ڈی اے حیدرآباد کے مضافاتی علاقوں میں اراضیات کا ہراج کرے گا

حیدرآباد 20 فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ حکومت، جو سرکاری اراضی کی فروخت کے ذریعہ آمدنی حاصل کرنے کی امید رکھتی ہے،ایک مرتبہ پھر حیدرآباد کے مضافاتی علاقوں میں مختلف مقامات پر اراضیات کا ہراج کرے گی۔حیدرآباد میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (حمڈا) مختلف علاقوں میں پلاٹس کا ہراج کرے گی۔حمڈا کی 39 اراضیات فروخت کے لیے دستیاب کروائی گئی ہیں۔رنگاریڈی ضلع میں 10، میڑچل ملکا جگری ضلع میں 6، سنگاریڈی ضلع میں 23 مقامات پر ان اراضیات کا یکم مارچ کو آن لائن ہراج کیا جائے گا۔حمڈا، اس ای ہراج سے بہتر آمدنی کی امید کر رہا ہے کیونکہ یہ اراضیات، آؤٹر رنگ روڈ کے قریب ہیں۔ہر پلاٹ 121 گز کا ہے۔تمام افراد اس ہراج میں حصہ لے سکتے ہیں۔آن لائن ہراج میں حصہ لینے کے لیے اس ماہ کی 27 تاریخ کو شام 5 بجے تک رجسٹریشن ضروری ہے۔حمڈا نے کہا کہ مقررہ قیمت اگلے دن ادا کی جائے گی۔حمڈا، منگل سے 'پری بڈ میٹنگس کر رہا ہے تاکہ خریداروں کو ہراج کی تفصیلات کے بارے میں واقف کروایا جاسکے۔

تکنیکی وجوہات کے سبب ایم ایم ٹی ایس کی 33 ٹرینیں تین دنوں تک منسوخ

حیدرآباد: 20رفروری (عصر حاضر نیوز) ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے آپریشنل وجوہات کی بنا پر حیدرآباد میں پیر سے شروع ہونے والی 33MMTS ٹرینوں کو تین دنوں کے لیے منسوخ کر دیا ہے۔ملٹی ماڈل ٹرانسپورٹ سروس (MMTS) جڑواں شہروں حیدرآباد اور سکندرآباد اور ان کے مضافات تک مسافرین کو پہنچاتی ہے۔SCR نے اعلان کیا کہ 21،20 اور 22 فروری کو MMTS خدمات کو عارضی طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔لنگم پلی اور حیدرآباد کے درمیان روزانہ چھ سروس اور حیدرآباد اور لنگم پلی کے درمیان سات سروسز منسوخ کر دی گئی ہیں۔حکام نے فلک نما اور لنگم پلی کے درمیان سات سروسز اور لنگم پلی اور فلک نما کے درمیان آٹھ سروسز کو بھی منسوخ کر دیا ہے۔سکندرآباد اور لنگم پلی کے درمیان ایک سروس اور لنگم پلی اور سکندرآباد کے درمیان ایک سروس بھی منسوخ کر دی گئی ہے۔ایس سی آر رامچندرا پورم اور فلک نما کے درمیان ایک سروس اور رام چندر پورم اور فلک نما کے درمیان ایک سروس بھی نہیں چلائے گا۔فلک نما اور حیدرآباد کے درمیان ایک سروس بھی منسوخ کر دی گئی ہے۔

بی آر ایس میں کیسے شمولیت اختیار کی جائے، مہاراشٹر کے ایک شخص کا کویتا کو ٹوئیٹ

حیدرآباد 20 فروری (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا کو ٹوئیٹ کرتے ہوئے پوچھا کہ بی آر ایس میں کیسے شمولیت اختیار کی جائے۔ان کا تعلق مہاراشٹر سے ہے۔اس ٹوئیٹ کا جواب دیتے ہوئے سوشل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم کویتا نے ساگر واڈے نامی اس شخص کو جوابی ٹوئیٹ کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں ہونے والے بی آر ایس کے جلسوں اور پروگراموں میں شامل ہوتے ہوئے وہ وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو اور بی آر ایس پارٹی کی حمایت کر سکتے ہیں۔کویتا نے اس ٹوئیٹ کے ساتھ ہیش ٹیگ لگایا "اب کی بار کسان کی سرکار"۔

گورنر تلنگانہ، ٹمل ناڈو میں ایک پروگرام کے دوران اچانک گر پڑیں، ویڈیو وائرل

حیدرآباد 20 فروری (عصر حاضر نیوز) گورنر تلنگانہ ڈاکٹر ٹمیلی سائی سوندرا راجن، ٹمل ناڈو میں ہائبرڈ راکٹ لانچ پروگرام کے دوران چلتے ہوئے اچانک گر پڑیں۔یہ واقعہ کل پیش آیا تاہم اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر آج وائرل ہوگیا۔اس واقعہ کے ساتھ ہی ان کے سیکوریٹی اہلکار چوکس ہوگئے جنہوں نے گورنر کو نیچے سے اٹھنے میں مدد کی۔اس واقعہ میں انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا جس پر تمام نے راحت کی سانس لی۔اس واقعہ پر گورنر نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ان کے گرنے کا واقعہ ٹی وی نیوز بنے گا۔

جرائم وحادثات

بیل سے بچنے کی کوشش کے دوران آٹو الٹ گیا خاتون ہلاک، 7 مسافرین زخمی

ناگر کرنول: 20 فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ناگر کرنول ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں ایک خاتون ہلاک اور دیگر 7 افراد زخمی ہو گئے۔یہ حادثہ دیشٹکیال دیہات کے حدود میں پیر کو اُس وقت پیش آیا جب مخالف سمت سے آنے والے بیل سے بچنے کی کوشش کے دوران آٹو ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ آٹو الٹ گیا۔اس حادثہ میں خاتون ہلاک ہوگئی اور 7 افراد شدید زخمی ہو گئے۔زخمیوں نے بتایا کہ پداپلی دیہات سے ان کا تعلق ہے۔وہ ناگر کرنول ٹاون کو آٹو میں جارہے تھے کہ دیشٹکیال دیہات کے نواحی علاقہ میں سڑک پر اچانک مخالف سمت سے بیل آگیا جس سے بچنے کی کوشش میں آٹو ڈرائیور نے اس کا بریک لگایا جس کے نتیجہ میں اس نے آٹو کا توازن کھو دیا اور یہ آٹو الٹ گیا۔ان زخمیوں نے بتایا کہ آٹو تیز رفتار تھا جس کے سبب آٹو تین مرتبہ الٹ گیا۔اس حادثہ کے نتیجہ میں 38 سالہ خاتون پدما موقع پر ہی ہلاک ہوگئی اور دیگر 7 مسافرین زخمی ہو گئے۔ان کو ایمبولنس کے ذریعہ ناگر کرنول کے سرکاری اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زیر علاج ہیں۔

مچھلیاں پکڑنے جانے والے دو افراد لاپتہ

کتہ گوڑم 20 فروری (ذرائع) تلنگانہ کے بھدرادری کوتہ گوڑم ضلع میں دریائے گوداوری میں مچھلیاں پکڑنے کے لئے جانے والے دو افراد لاپتہ ہو گئے۔6 افراد مچھلیاں پکڑنے کیلئے دریا میں گئے تھے تاہم 4 محفوظ طور پر دریا سے آنے میں کامیاب رہے۔ان افراد کی اطلاع پر پولیس وہاں پہنچی جس نے ماہر تیراکوں کی مدد سے ان لاپتہ افراد کی تلاش کا کام شروع کیا۔رات ہونے کے سبب تلاشی کی مہم میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم آج صبح دوبارہ تلاشی مہم شروع کی گئی۔

شیواجی ریلی دیکھنے کے دوران ہاسٹل کی دیوار گر گئی 12 زخمی

سوریہ پیٹ: 20 فروری (ایجنسی) تلنگانہ کے ضلع سوریہ پیٹ مستقر کے ایک جونیر کالج کے ہاسٹل کی عمارت کی دیوار اچانک گر گئی جس کے نتیجہ میں 12 طلبا زخمی ہو گئے۔شیواجی کی جینتی کے موقع پر نکالی گئی ریلی شام میں کالج کے قریب سے گذر رہی تھی کہ اس ریلی کو دیکھنے کے لئے ہاسٹل کے طلبا سیڑھیوں پر چڑھ گئے۔طلبا کی بڑی تعداد اور ہاسٹل کی قدیم عمارت ہونے کے نتیجہ میں سیڑھیوں سے متصل دیوار اچانک گر گئی اور طلبا پہلی منزل سے نیچے گر گئے۔ان کی شناخت سنجو، ابھیلاش ریڈی، ومشی، پون، ستیش، سائی گنیش، آر پراوین، تتن، مدھو، سائی چرن، تیجا کے طور پر کی گئی ہے۔اس واقعہ کے ساتھ ہی چوکس ہاسٹل کے ذمہ داروں نے ان زخمی طلبا کو علاج کیلئے مقامی افراد کے تعاون سے سوریہ پیٹ جنرل اسپتال پہنچایا جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ان زخمیوں میں ایک طالب علم شدید زخمی بتایا گیا ہے۔اس کو بہتر علاج کے لئے حیدرآباد کے نمس منتقل کیا گیا۔اسی دوران ان زخمی طلبا کے والدین اطلاع کے ساتھ ہی اسپتال پہنچ گئے۔انہوں نے اسپتال میں ڈاکٹرس کی کمی کا الزام لگاتے ہوئے برہمی کا اظہار کیا۔اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وزیر بجلی جگدیش ریڈی اور رکن پارلیمنٹ لنگیا یادو نے اسپتال پہنچ کر زخمی طلبا کی عیادت کی اور ان کا بہتر علاج کرنے کا ڈاکٹرس کو مشورہ دیا۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ زخمی طلبا کے بہتر علاج کے لئے ضرورت پڑنے پر حیدرآباد منتقل کیا جائے۔اسی دوران بی جے پی کے ریاستی نائب صدر ایس وینکٹیشور راو نے بھی اسپتال پہنچ کر زخمی طلبا کی عیادت کی۔انہوں نے الزام لگایا کہ زخمی طلبا کو اسپتال منتقل کرنے کے آدھے گھنٹے تک علاج کے لئے ڈاکٹرس دستیاب نہیں تھے۔

نیلور میں ریگنگ پر طالب علم کی خودکشی

نیلور: 20 فروری (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع نیلور میں ایک طالب علم نے ریگنگ پر خودکشی کرلی۔یہ طالب علم جس کی شناخت پردیپ کے طور پر کی گئی ہے، ایک پرائیویٹ انجینئرنگ کالج میں زیر تعلیم تھا۔اس کو اس کے ساتھی طلبا نے ہراساں کیا اور اس کی ریگنگ کی جس پر مایوسی کے عالم میں اس نے چلتی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کرلی۔پردیپ کے والدین نے بتایا کہ اس کے ساتھیوں کی جانب سے کی گئی ہراسانی پر وہ کافی مایوس تھا کیونکہ اس کے ساتھی اس سے ساتھی طالبات کے فون نمبرات، شراب اور کھانا فراہم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔اس کے والدین نے مزید کہا کہ مدد کرنے اور ٹی سی فراہم کرنے کے سلسلہ میں اس نے کئی مرتبہ کالج کے انتظامیہ سے درخواست کی تاہم اس سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔اسی مایوسی پر اس نے یہ انتہائی اقدام کیا۔اس واقعہ کے بعد دیگر طلبہ اور مقامی افراد نے ہراساں کرنے والے طلبا کے خلاف کارروائی کرنے اور تعلیمی اداروں میں ریگنگ کے کلچر کے خاتمہ کا مطالبہ کیا۔

بچہ کے رونے پر شوہر سے جھگڑا، خاتون نے جھولے کیلئے استعمال ہورہی ساڑی سے پھانسی لے کر خودکشی کرلی

حیدرآباد 20 فروری (یو این آئی) بچہ کے رونے پر شوہر سے ہوئے جھگڑے کے بعد بیوی نے بچہ کے جھولے کے لئے استعمال ساڑی سے پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔یہ واقعہ شہر حیدرآباد کے نواحی علاقہ اُپل میں پیش آیا۔پولیس کے مطابق نظام آباد ضلع کے اوپلی سے تعلق رکھنے والا جوڑا منوج اور پوجیتا اُپل کے لکشمی نارانا کالونی میں مقیم تھے۔شوہر پرائیویٹ ملازمت کرتا تھا اور بیوی گھر میں آن لائن ٹیلی مارکٹنگ کا کام کرتی تھی۔خاتون اپنے کام کے سلسلہ میں فون پر بات کر رہی تھی کہ اسی دوران بچہ رونے لگا۔اسی مسئلہ پر شوہر اور بیوی کے درمیان بحث وتکرار ہوگئی جس نے جھگڑے کی شکل اختیار کی۔اس جھگڑے کے بعد شوہر، کام پر چلا گیا تاہم اس کی بیوی نے برہمی کے عالم میں بچہ کے جھولے کیلئے استعمال ہونے والی ساڑی کی مدد سے پھانسی لے لی۔خاتون کے کافی دیر تک کمرہ سے باہر نہ نکلنے پر اس کی ساس کو شک ہوا جس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔مقامی افراد کے تعاون سے بالآخر دروازہ کو زبردستی توڑا گیا جس پر اس خاتون کی لاش لٹکتی ہوئی پائی گئی۔

سوشل میڈیا اور انگریزوں کی مفت چائے!

از: حافظ محمد عبدالمقتدر عمران مدیر عصر حاضر

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ سوشل میڈیا انگریزوں کی چائے کی طرح ہے۔ کیوں کہ ایک زمانہ تھا جہاں متحدہ ہندوستان میں چائے کا تصور بھی نہیں تھا؛ لیکن انگریزوں کی مفت کی چائے کے آغاز نے آج چائے کو زندگی کا لازمی حصہ بنادیا ہے، بالکل ایسے ہی سوشل میڈیا کا حال ہے جس کے بغیر عام آدمی کی زندگی کا تصور محال نظر آتا ہے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمس کے ذریعہ مفت خدمات فراہم کرکے ان کمپنیوں نے بھی ہر عام وخاص، بلاتفریق امیر وغریب سب کو اس کا دلدادہ بنادیا ہے۔ چائے کی تاریخ سے متعلق ویب پورٹل انڈی پینڈٹ اردو پر شائع شدہ ایک مضمون کے مطابق چائے ہمارے روزمرہ کے معمول میں اتنی رچ بس گئی ہے کہ اس کے بغیر مہمانداری کا تصور ہی ممکن نہیں ہے۔ آج یہ حالت ہے کہ ہماری رگوں میں خون کی بجائے شاید چائے دوڑ رہی ہے، لیکن شاید بہت سے لوگوں کے لیے یہ بات حیرت انگیز ہو کہ سوڈیڑھ سوسال پہلے کے ہندوستان میں عام لوگوں کے چائے پینے کا کوئی تصور موجود نہیں تھا اور لوگ صبح اٹھ کر رات کا بچا کھانا کھا کر کام کاج پر روانہ ہوجاتے تھے۔ اسی طرح اگر مہمان گھر آجائے تو اسے لسی وغیرہ پلا کر یا کھانا کھلا کر رخصت کردیا جاتا تھا۔ تو پھر چائے ہمارے یہاں کیسے آئی اور کیسے کسی وائرس کی طرح معاشرے کے رگ وپے میں سرایت کرگئی؟ ویسے تو ہم اپنی ہر خامی اور برائی کا ذمہ دار مغرب کو ٹھہراتے ہیں، جو کبھی صحیح کبھی غلط ہوتا ہے، لیکن کم از کم چائے کے معاملے میں واقعی ذمہ دار انگریز ہی ہیں۔ دراصل انگریزوں نے چین سے چائے درآمد کرکے دنیا کے مختلف حصوں میں پہنچانا تو شروع کردی تھی لیکن انہیں اس بات کا رنج تھا کہ اس پر چین کی اجارہ داری کیوں ہے۔ 1870 میں انگلستان میں بکنے والی 90 فیصد چائے چین سے آتی تھی اور اس کی قیمت چاندی کے سکوں میں ڈھل کر یورپ سے نکلتی تھی اور چینی تجوریوں میں بند ہوجاتی تھی۔ انگریزوں نے وہ حل نکالا جسے کارپوریٹ تاریخ کی سب سے بڑی چوری کہا جاتا ہے۔ انہوں نے 1848 میں رابرٹ فارچیون نامی ایک جاسوس چین بھیجا جس نے چائے بنانے کا صدیوں پرانا راز چوری کرلیا، اور چند برسوں کے اندر اندر اس کی مدد سے ہندوستان میں پتی کے درخت اگانا شروع کردی۔ لیکن اب بھی ایک مسئلہ تھا۔ چائے چند عشروں کے اندر اندر انگلستان کا تو قومی مشروب بن گیا، اور دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی قبولیت پاچکا تھا لیکن روایت کے مارے ہندوستانیوں نے اسے زیادہ بھاؤ نہیں دیا اور وہی اپنی لسی چھاچھ اور شربت وغیرہ بدستور پیتے رہے۔ لیکن انگریز آخر انگریز ہے۔ انہوں نے اس کا بھی توڑ سوچا اور وہ منصوبہ شروع کیا جسے برصغیر کی تاریخ کی منظم ترین مارکٹنگ مہموں میں سے ایک سمجھا جاسکتا ہے۔ اس مہم کے تحت 20 ویں صدی کے آغاز کے لگ بھگ چائے کے تاجر ہندوستان کے طول وعرض میں چائے کی پتی، چولھا اور پیالیاں لے کر پھیل گئے۔ وہ محلہ محلہ جاتے تھے لوگوں کو چائے بنا کر مفت پلایا کرتے تھے۔ انہوں نے اسی پر بس نہیں کیا، بلکہ وہ پردے والے علاقوں میں اپنے ساتھ عورتیں لے کر جاتے تھے جو گھروں کے اندر جا کر خواتین کو چائے بنانے کا طریقہ سکھاتی تھیں اور چائے کی پتیاں اور پیالیاں مفت دے آتی تھیں۔ اگر اس پر کسی کو ہیروئن کے بیوپاریوں کا طریقۂ کار یاد آجائے تو بے جا نہیں ہے کیوں کہ چائے کا اہم جزو کیفین ہے اور کیفین اس حد تک نشہ آور مرکب ہے کہ اگر کوئی اس کا عادی ہوجائے تو پھر بغیر چائے پیے اس کا گزارا نہیں ہوتا بلکہ سر میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ اسی کے ساتھ چائے کے بیوپاریوں نے کپڑے کی ملوں، کوئلے کی کانوں اور دوسرے عوامی مقامات پر چائے کے کھوکھے قائم کرلیے اور وہاں سے چائے بیچنے لگے۔ اس دوران ہندوستان کے طول وعرض میں ریلوے کا جال بچھ چکا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ریلوے اسٹیشنوں پر 'ہندو پانی' 'مسلم پانی' کی آوازوں کے ساتھ ساتھ 'گرم چائے' کی آوازیں لگنا شروع ہوگئیں۔ اس مہم کا خاطر خواہ اثر ہوا اور 1940 کے آتے آتے چائے اتنی عام ہوگئی کہ مولانا ابوالکلام آزاد کو 1944 میں اپنی کتاب 'غبارِ خاطر' لکھتے وقت اس پر کئی صفحے کالے کرنا پڑے۔ اگر چائے کی اس تاریخ کا ہم بہ غور جائزہ لیں تو پھر یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ جس طرح مفت میں ملنے والی چائے آج روزانہ کروڑوں روپیے کی کمائی کرسکتی ہے تو پھر سوشل میڈیا کے اس دور میں عام آدمی سے معمولی فیس لے کر کروڑہا کروڑ روپیے کمایا جاسکتا ہے۔ ٹوئٹر کے بعد اب میٹا کمپنی نے بھی آج یہ اعلان کردیا کہ وہ فیس بک، واٹس اپ، انسٹاگرام اور میسینجر وغیرہ پر بلیوٹک صارفین سے ماہانہ چارج کرے گا۔ انسٹاگرام اور فیس بک کی ملکیتی پیرنٹ کمپنی میٹا نے اعلان کیا ہے کہ ان دونوں پلیٹ فارمز کے صارفین بھی اب تقریباً 12 ڈالر میں ویریفائیڈ اکاؤنٹ (تصدیقی اکاؤنٹ) حاصل کرسکیں گے۔ میٹا کی جانب سے تصدیقی اکاؤنٹ حاصل کرنے کی لاگت ویب پر ماہانہ 11.99 ڈالر (9.96 پاؤنڈ) ہوگی جبکہ ایپل آئی فون کے صارفین کو 14.99 ڈالر ادا کرنا ہوں گے۔ یہ سہولت رواں ہفتے سے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں دستیاب ہوگی۔ میٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ نے کہا ہے کہ اس اقدام سے سوشل میڈیا ایپس پر سیکیورٹی اور مستند بننے کے عمل میں بہتری آئے گی۔ اگر صارفین کا یہ خیال ہے کہ یہ تو ویریفائیڈ اکاؤنٹس کے لیے ہیں اور اس نوعیت کے اکاؤنٹس رکھنے والوں کے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے وہ بہ آسانی ادا کرلیں گے تو یہ خام خیالی ہے۔ اس لیے کہ آگے اس نوعیت کے کئی اسکیمیں متعارف کرواتے ہوئے صارفین سے رقم وصول کرنے کی تیاری کا یہ عملاً آغاز ہے۔ آج پوری دنیا میں سوشل میڈیا کا استعمال ایک نشے کی طرح کیا جارہا ہے۔ لوگ کھانے پینے سے زیادہ اپنے موبائل فون کی چارجنگ کی فکر کرتے ہیں۔ موبائل فون سوئچ آف ہوجانا یا گم ہوجانا گویا رفتارِ زندگی کا تھم جانا ہے۔ ہر عمر کے لوگ سوشل میڈیا سے جنون کی حد تک مربوط ہوچکے ہیں۔ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس میں سے لوگ کسی نہ کسی سے وابستہ رہتے ہیں۔ کہیں فیس بک زیادہ استعمال ہوتا ہے تو کہیں انسٹاگرام ٹوئٹر لنکڈن وغیرہ وغیرہ۔ مفت میں اپنی خدمات فراہم کرنے والی یہ سوشل میڈیا کمپنیاں بھلا کب تک مفت میں سروس دیتے رہیں گے؟ ان کو بھی باضابطہ طور پر کمائی کے چاروں ہاتھ کھولنا ہے جس کا سلسلہ اب شروع کردیا گیا۔ یوٹیوب کا جائزہ لیں تو ہر صارف کو یوٹیوب بھی ہر مرتبہ اشتہار سے پاک ویڈیوز دیکھنے کے لیے چند روپے ادا کرتے ہوئے سبسکرپشن کی اپیل کرتا رہتا ہے۔ یوٹیوب کے عادی لوگوں نے اس کا بھی سبسکرپشن حاصل کرلیا ہے۔ گوگل بھی اپنے صارفین کو ایک ای میل آئی ڈی کے تحت 15 جی بی ڈیٹا مفت میں فراہم کرتا ہے بعد ازاں اس سے زیادہ اسٹوریج پر ان سے ماہانہ یا سالانہ وصولیابی کرتا ہے۔ یوٹیوب جی میل کے بعد یہ اقدام ٹوئٹر کے مالک ایلون مسک نے کیا تھا۔ ایلون مسک کی جانب سے نومبر 2022 میں پریمیم ٹوئٹر بلیو سبسکرپشن؛ کا نفاذ کیا گیا تھا۔ اب میٹا کی ادائیگی کی سبسکرپشن سروس ابھی تک کاروباری اکاؤنٹس کے لیے دستیاب نہیں ہیں، لیکن کوئی بھی فرد اپنی ذاتی پروفائل کی تصدیق کے لیے ادائیگی کرسکتا ہے۔ بیجز یا 'بلیو ٹکس' کو ہائی پروفائل اکاؤنٹس کے لیے تصدیقی ٹولز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ان کی صداقت کی نشاندہی کی جاسکے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمس ابتدائی طور پر چند محدود چیزوں کے ساتھ شروع کیے گئے بعد ازاں ہر کوئی اپنے اپنے اعتبار سے اس کو وسعت دیتا چلا گیا اس توسیع میں لوگ ہر جگہ اپنا اپنا ذوق تلاش کرتے ہوئے ان ایپس کی وسعت سے استفادہ کرنے لگے۔ سوشل میڈیا پر تشہیری مہم سے لیکر خرید وفروخت تک ہر طرح کی سہولتیں دستیاب کردی گئیں جس سے آدمی کہیں نہ کہیں استفادہ کو ضروری سمجھنے لگ گیا اور رفتہ رفتہ اس کا عادی بن گیا۔ رات میں نیند نہ آئے یا دن میں چین نہ آئے سوشل میڈیا تو بہر صورت اس کا ساتھی بنا ہوا ہے۔ آدمی سفر میں ہو یا حضر میں ساتھیوں کے ساتھ ہو یا تنہا ہر جگہ اس کو کسی کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہورہی ہے اور سوشل میڈیا ساتھ میں ہو تو بھلا کس کی اس کو ضرورت پڑے گی؟۔ دوستوں، ساتھیوں اور اعزاء واقربا کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جب یا تو چارجنگ ختم ہوجائے یا انٹرنیٹ کا سلسلہ منقطع ہوجائے۔ اب آدمی مفت میں اس قدر سوشل میڈیا کا عادی بن گیا ہے کہ اس کے بغیر جینا دشوار ہوجائے تو پھر ایسے میں یہ کمپنیاں اس کا فائدہ تو اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی اور ان پر فیس عائد کرکے اپنا کاروبار چمکائے گی۔ مفت کی یہ عادت اب رفتہ رفتہ فیس کی ادائیگی کے ساتھ استعمال ہونے لگے گی ورنہ ادائیگی کے بغیر محدود دائرے میں بند ہوکر رہ جائیں گے۔ بہ ہر حال سوشل میڈیا اور میسینجر کے کچھ پلیٹ فارمس یقیناً انسانی زندگی میں معاشرتی ومعاملاتی طور پر نہایت ضروری ہوچکے ہیں، چند ایک پلیٹ فارمس کو چھوڑ کر تقریباً تفریحی سامان ہی نظر آئیں گے لیکن لاکھوں افراد آج اس پر تفریحی ومعلومات پر مبنی نشریات کے ذریعہ بہت جلد شہرت اور دولت کے اعتبار سے ترقیات کے منازل بھی طے کررہے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ سوشل میڈیا کا استعمال ریچاج کی طرح ماہانہ سہ ماہی یا سالانہ اخراجات کا حصہ بن جائے گا۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

"جھوٹ آخر جھوٹ ہوتا ہے، کبھی نہ کبھی پکڑا جاتا ہے"

کہتے ہیں کہ جھوٹ اور چور کے پاؤں نہیں ہوتے لیکن اس کے باوجود بھی جھوٹ زندگی کے ہر شعبے میں اپنے پاؤں پھیلا رہا ہے، اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اگر کسی کو نقصان نہ ہو تو جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق ۹۰ فیصد لوگ روزانہ دانستہ یا نادانستہ طور پر جھوٹ بولتے ہیں، ۷۰ فیصد ازدواجی مسائل کی بنیادی وجہ جھوٹ ہوتی ہے اور ۵۰ فیصد لوگ اسے معاشرے میں ایک ناگزیر ضرورت سمجھتے ہیں۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ انسان جھوٹ بول کر احساسِ جرم کا شکار ہوجاتا ہے جس سے اس کی دل کے دھڑکن تیز ہوجاتی ہے، نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے بلڈ پریشر زیادہ ہوجاتا ہے، بھوک ختم ہوجاتی ہے اور بعض حالات میں نیند تک اُڑ جاتی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انسان تشویش میں مبتلا ہوجاتا ہے کہ کہیں اس کا جھوٹ پکڑا نہ جائے، جھوٹ آخر جھوٹ ہوتا ہے آخر وہ پکڑا جاتا ہے، وہ انسان جو جھوٹ بولنے کا کوئی نہ کوئی جواز تلاش کرلیتا ہے اور دل کو جھوٹی تسلی دیتا ہے کہ اس کا جھوٹ بولنا مجبوری تھا، دور حاضر کی بڑھتی ہوئی نفسیاتی بیماریوں کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اکثر لوگ ہر قدم قدم پر جھوٹ بولتے ہیں۔

ایک سروے کے دوران معلوم ہوا ہے کہ بہت سارے لوگ وعدہ خلافی کا جھوٹ اس وقت بولتے ہیں جب کسی شخص نے کسی دوسرے کے پیسے دینے ہوتے ہیں یا پھر اس کا کوئی کام کروانے کا وعدہ کیا ہو جس کا وہ بندہ کام جب نہیں کرواسکتا تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے، سہارا بھی یہ شخص اس چیز کا لے رہا ہے جس کے اپنے پاؤں نہیں، جھوٹ کا مرض دور حاضر میں بڑی تیزی کے ساتھ ایک زہر کی طرح پھیلتا جارہا ہے۔ اسلام میں تو جھوٹے انسان کے لئے سزا مقرر ہے لیکن دنیا کے قانون میں اس کی کوئی پکڑ نہیں کیونکہ اس کو پکڑنے کون؟" اس حمام میں تو سارے ننگے ہیں"۔

جھوٹ سے عام معاشرتی زندگی میں کئی کارفرما نہیں بلکہ اقتدار کے اعلیٰ ایوانوں میں بھی اس کی گونج سنائی دیتی ہے، ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ حکمرانوں نے کبھی حقیقت حال سے آگاہ نہیں کیا، وہ کرتے کچھ اور کہتے کچھ ہیں، عوام کو ہمیشہ پُر فریب اور جھوٹے اعداد شمار سے بہلایا جاتا رہا، سیاست داں انتخابات کے دوران عوام سے جو وعدے کرتے ہیں جھوٹے سبز باغ دکھاتے ہیں، ایسے سیاست دانوں کی وجہ سے سیاست کا دوسرا نام جھوٹ پڑگئیں ہیں۔

جھوٹ تین حروف کا مجموعہ ہے بظاہر ایک عام سا لفظ ہے جس پر شاید ہی کسی نے اپنی روزمرہ زندگی میں توجہ دی ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس عام سے لفظ نے ہماری زندگی کے ہر شعبے میں زہر گھول دیا ہے، بچہ ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت تقریباً ہر شخص اس کے ہاتھوں پریشان اور ڈسا ہوا ہے لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کو سب لوگ ایک سماجی برائی کہتے ہیں لیکن اس پودے کے آبیاری بھی اپنی ہاتھوں سے کرتے ہیں۔ ہمارے سماجی اور معاشرتی رویوں نے اس پودے کو ایک گھنے درخت میں تبدیل کردیا ہے، تمام لوگ اسے معاشرے کے گل وگلزار میں ایک خاردار درخت کہتے ہیں لیکن اس کا تلخ اور کڑوا پھل کھا کر کسی قسم کی شرمندگی بھی محسوس نہیں کرتے۔ جھوٹ ہماری معاشرتی اور سماجی زندگی میں اس حد تک سرایت کرچکا ہے کہ ہمارا اُٹھنے والا ہر قدم اس کی طرف بڑھتا چلا جارہا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق اب چھوٹے بچے بھی پہلے کے مقابلے میں زیادہ جھوٹ بولنے لگے ہیں، وہ اسکول میں ہوم ورک نہ کرنے یا چھٹی لینے کے لئے کوئی بہانہ کرتے ہیں جبکہ گھر میں وہ بے شمار مواقع پر جھوٹ بولتے ہیں، صبح اُٹھتے ہی اسکول جانے کی تیاری کرنے کی بجائے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ میرے پیٹ میں شدید درد ہورہا ہے اس لئے میں آج چھٹی کرنے کے موڈ میں ہوں، اصل وجہ یہ ہوتی کہ بچے نے اسکول کا کام نہیں کیا ہوتا ہے، استاد کی مار سے بچنے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں، اگر کسی معاشرے کی اخلاقی اقدار کا اندازہ لگانا ہو تو دیکھا جاتا ہے کہ وہاں پر کتنا جھوٹ بولا جاتا ہے، اگرچہ جھوٹ ناپنے کا کوئی معیاری پیمانہ نہیں مگر عقل اور سوچ سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ آیا یہ شخص سچ کی بجائے جھوٹ کہہ رہا ہے یا سچ؟ پولیس کی تفتیش کے دوران ملزمان اکثر جھوٹ کہتے ہیں مگر عقل مند لوگ اور پولس والے اپنی عقل کے پیمانے سے ناپ لیتے ہیں کہ یہاں یہ لوگ جھوٹ کہہ رہے ہیں، لیکن یہ سب کچھ بھی اس وقت ممکن ہوتا ہے جب یہ لوگ پولیس والوں کے ہاتھوں خوب تشدد کا نشانہ بن چکے ہوتے ہیں، ویسے بھی کہتے ہیں کہ پولیس والوں کی مار آگے دیواریں بھی سچ بول پڑتی ہیں ہمارے معاشرے میں کرپشن، قتل وغارت، ناانصافی، کام چوری، ملاوٹ، بے ایمانی، فروڈ، دھوکے بازی، نوسربازی یہ سب چیزیں جھوٹ کی پیداواری ہیں، جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

زندگی کے ہر شعبے میں ۹۰ فیصد لوگ قدم قدم پر جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں۔ ویسے بھی زندگی کے ہر شعبے میں سرگرم عمل دھوکہ باز جھوٹ بول کر لوگوں کو لوٹ لیتے ہیں۔ جھوٹ کی یہ تباہ کاریاں ہر محدود اور زندگی کے ہر شعبے میں پھیلی ہوتی ہیں ان میں فروڈ یہ بھی شامل ہے جو رہائشی اسکیم کی تشہیر کے ذریعے لوگوں سے کروڑوں روپئے لوٹ کر فرار ہوجاتا ہے، کچھ لوگ جھوٹ بول کر بیوی بچوں سے پیار ومحبت کا بھرم رکھتے ہیں اور یہ بھی جھوٹ ہے کہ ہمارے چہروں پر کچھ اور لکھا ہوتا ہے، اور اندر سے ہم کچھ اور ہوتے ہیں۔ اپنے آپ سے جھوٹ بولنے والے بھی کم نہیں جو زندگی میں ناکامیوں کا جواز تلاش کرتے ہیں، دل کو سمجھاتے ہیں کہ ناکامی کی وجہ ان کی اپنی ذات نہیں بلکہ اس کا ذمہ دار کوئی اور ہے۔ جھوٹ چاہے مصلحت آمیز ہو یا سفید جھوٹ اس کا اخلاقی طور پر نقصان تو ہوتا ہی ہے لیکن معاشرے میں سیاسی اور اقتصادی طور پر بھی اس کی تباہ کاریاں بے اندازہیں۔ دفتر ہو یا کاروبار، گھریلو زندگی ہو یا بیرونی معاملات ہماری روزمرہ زندگی میں مصلحت آمیز جھوٹ نے اسقدر پذیرائی حاصل کرلی ہے کہ یہ زندگی کا ایک لازمی جز بن کر رہ گیا ہے۔ اسے عہد جدید میں ایک ناگزیر ضرورت سمجھا جانے لگا ہے جس سے کوشش کے باوجود چھٹکارہ حاصل نہیں کیا جاسکتا اب یہ اتنا عام ہوگیا ہے کہ اکثر لوگ جھوٹ کو برائی کا درجہ دینے کے لئے بھی تیار ہیں۔

۔۔۔از: قیصر محمود عراقی

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸ موبائل: 6291697668

باندہ میں زیر تعمیر مسجد میں بجرنگ دل کارکنان کی توڑ پھوڑ

باندہ: 20/ فروری (ذرائع) اتر پردیش کے باندہ میں زیر تعمیر مسجد پر حملے کے واقعے کے بعد سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ اسی درمیان کانگریس پارٹی کے اقلیتی سیل کے ریاستی صدر شہنواز عالم نے اس معاملے میں باندہ ضلع کے ڈیم اور ایس پی کے معطل کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے کارکنان اور رہنماوں نے ضلع کے امن و امان بگاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واقعے کی ویڈیو میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ پولیس کی موجودگی میں بجرنگ دل کے کارکنان نے مسجد میں توڑ پھوڑ کر رہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مسجد کا تعمیر غیر قانونی تھا تو اسے روکنے کی ذمہ داری سرکاری محکموں کی ہوتی ہے۔ بجرنگ دل اور وی ایچ پی کے کارکنان کو تعمیراتی کام کو روکنے کی اور توڑ پھوڑ کرنے کا اختیار کس نے دی؟ شہنواز عالم نے کہا کہ اس پورے واقعے کے دوسرے دن بھی علاقے میں کشیدگی پائی گئی۔ ایسے میں یہ نہیں مانا جا سکتا کہ خفیہ ایجنسی اور پولیس محکمے کو اس معاملہ کی اطلاع نہیں تھی۔ غنڈوں کا حوصلہ اس لئے بھی بلند ہے کہ ان پر کوئی سخت کارروائی ہونے کا خطرہ نہیں ہے۔ اس واقعے میں ملوث سبھی لوگوں پر سخت کارروائی کرنے کے ساتھ ساتھ باندہ ضلع کے ڈی ایم اور ایس ایس پی کی معطلی کا مطالبہ کیا ہے۔ ریاست میں مسلمانوں کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔

مہاراشٹرا میں تندرست بچّہ مہم کا پرائمری اسکولوں میں آغاز

اورنگ آباد: 20/ فروری (ذرائع) مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے کی ہدایت پر ریاست بھر میں تندرست بچّہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن شعبے صحت کے ذمہ دار ڈاکٹر پارس مندلیچا کی رہنمائی میں اس مہم کے تحت بچوں اور ان کی ماؤں کے لیے طبی جانچ کیمپ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ بچوں کا طبی معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے سرپرستوں کی کونسلنگ کی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت قیصر کالونی میں موجود میونسپل ہیلتھ سینٹر کے ذمہ داروں نے محسن احمد پرائمری اسکول میں میڈیکل کیمپ منعقد کیا جہاں طلبہ کا طبی معائنہ کیا گیا۔ ان میں دوائیں مفت تقسیم کرتے ہوئے ان کے والدین کی کونسلنگ کی گئی ہے۔ بدلتے موسم کی وجہ سے اورنگ آباد کے ہسپتالوں میں بھیڑ ہے۔ اسکول جانے والے کئی بچے وائرل انفیکشن کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن بیدار سرپرست تندرست بچّہ مہم چلا رہی ہے تاکہ اورنگ آباد کے تمام علاقوں میں واقعے اسکول کے بچے صحت مند رہ سکیں۔ محکمہ میونسپل ہیلتھ کے افسران اور ملازمین اسکولوں میں جا کر بچوں کے وزن اور طبّی جانچ کر رہے ہیں۔ محکمہ صحت کے ذمہ داران نے پرائمری اسکول کے بچوں کی بیماریوں کے تعلق سے بھی ان کے والدین سے کہا کہ اگر کوئی بچے کو کوئی بیماری ہو گئی تو اس کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس دوران موبائل پر بچوں کی تمام تر صحت کی جانچ کی گئی۔ اس جانچ کی وجہ سے بچوں کے والدین میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کی ستائش کر رہے ہیں کیونکہ ان دنوں بچے کافی بیمار پڑ رہے ہیں۔ اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کی جانب سے اسکولوں میں بچوں کی صحت کی جانچ کے لئے ہیلتھ ورکرز کو بھیجا گیا ہے چیک اپ کے بعد میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بچوں کو ادویات اور گولیاں بھی مفت دی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ بچوں کے والدین سے کہا گیا ہے کہ بچے جو کھانا پسند کریں وہی چیز بچوں کو دیں تاکہ بچے بھی خوشی سے کھا سکیں۔

سلائی دھاگہ بنانے والی مالیگاؤں کی گھریلو صنعت کے مالک ماجد سلیمان

مالیگاؤں: 20/ فروری (ای ٹی وی بھارت) مہاراشٹر کے صنعتی شہر مالیگاؤں میں ایک گھرانہ ایسا بھی ہے جو گذشتہ 25 برسوں سے دھاگہ سازی کی گھریلو صنعت اور سلائی کڑھائی (ٹیلر) کے پیشہ سے وابستہ ہیں۔ مالیگاؤں کے انور شعبان نگر علاقے سے تعلق رکھنے والے 38 سالہ ماجد سلیمان اعلی کوالٹی کے سلائی دھاگے 'نیو سارا گولڈ برانڈ کے نام سے تیار کرتے ہیں۔ انہوں نے دھاگہ تیار کرنے کی گھریلو صنعت اپنے گھر ہی میں قائم کی ہے جہاں سے وہ روزانہ مختلف رنگوں کے ہزاروں دھاگے تیار کرتے ہیں۔ مینوفیکچرنگ کے ہول سیل قیمت میں مارکیٹ میں فروخت ہوتے ہیں۔ اور آرڈر کے مطابق مہاراشٹر کے مختلف شہروں میں دھاگوں کو فروخت کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے ماجد سلیمان نے نمائندے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ وہ پیشے سے خود ایک درزی (ٹیلر) ہیں۔ اس لئے انہوں نے بہت سی کمپنیوں کے سلائی دھاگے مختلف سلائی مشینوں اور کاج مشین پر استعمال کیے ہیں لیکن ان دھاگوں کے کچھ خاص نتائج سامنے نہیں آئے۔ اکثر و بیشتر دھاگوں میں میٹر کی کمی اور کمزور ہونے جیسی بہت سی شکایات پیش آتی ہیں جو سلائی کے دوران کپڑوں پر اس کی خرابی کو ظاہر کرتی ہے۔ ماجد سلیمان نے مزید کہا کہ ان تمام وجوہات کی بنیاد پر ہی انہوں نے دھاگہ سازی کی گھریلو صنعت قائم کی۔ ایک سوال کے جواب میں ماجد سلیمان نے بتایا کہ ان کے بنائے ہوئے دھاگوں میں خاص قسم کے جرمن آئل (تیل) شامل کیا جاتا ہے۔ جو ہر قسم کی مشین پر آسان سے چلتا ہے اور کپڑوں پر اس کے اثرات بہتر رونما ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر دھاگہ سازی کی صنعت کئی ایکڑ زمین پر قائم کی جاتی ہے۔ لیکن ہم نے گھر سے ہی اس کی شروعات کی ہے۔ گھر کے بیشتر لوگ اس مشین کو بآسانی چلا سکتے ہیں۔ مشین پر دھاگہ دو سے تین مراحل سے گزرنے کے بعد گھر کی خواتین اسے نیو سارا گولڈ برانڈ کے اسٹیکر کے ساتھ پیک کرتی ہیں۔ اور پھر 150 میٹر 300 میٹر اور 800600 میٹر کے دھاگوں کو الگ کیا جاتا ہے۔ ماجد سلیمان نے کہا کہ اگر حکومت کی جانب سے اس گھریلو صنعت کی بقا کے لیے مالی امداد فراہم کی جائے تو اسے بڑے پیمانے پر شروع کر کے کئی افراد کو بآسانی روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے۔

مدھیہ پردیش میں شراب پی کر گاڑی چلانے والوں کا لائسنس معطل ہوگا

بھوپال، 20 فروری (ایجنسی) مدھیہ پردیش کی وزراء کونسل نے ریاست میں شراب سے دور رکھنے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے اب ریاست کے تمام احاطوں اور دکانوں کے بار کو بند کرنے اور شراب پی کر گاڑی چلانے والوں کے ڈرائیونگ لائسنس کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کی صدارت میں اہم فیصلے کل رات منعقدہ وزراء کونسل کی میٹنگ میں یہ اہم فیصلے لیے گئے۔ سرکاری معلومات کے مطابق ریاست میں شراب کی سبھی دکانیں اور شاپ بار بند کئے جائیں گے۔ شراب کی دکانوں پر بیٹھ کر شراب پینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ شراب کی دکانوں کے لیے تعلیمی اور مذہبی اداروں کے ارد گرد 50 میٹر کے دائرے کو بڑھا کر 100 میٹر کیا جائے گا۔ ساتھ ہی شراب پی کر گاڑی چلانے والوں کے ڈرائیونگ لائسنس معطل اور سزا کے التزام مزید سخت کئے جائیں گے۔ ریاست میں طویل عرصے سے شراب کو لے کر سیاسی سرگرمیاں جاری تھیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی سینئر لیڈر اوما بھارتی ریاست میں مسلسل شراب بندی کے حوالے سے کر سرگرم تھیں۔ نئی شراب پالیسی کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے آج اپنے ٹویٹ میں امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ مسٹر چوہان کی طرف سے اعلان کردہ نئی شراب پالیسی دیگر ریاستوں کے لیے بھی ایک ماڈل پالیسی بن جائے گی۔ وزراء کی کونسل کے فیصلوں کو قابل ستائش قدم بتاتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کی ریاستی اکائی کے ترجمان پنکج چترویدی نے کہا کہ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کی خواتین کے تئیں حساسیت کو ظاہر کرتا ہے۔ احاطے پورے معاشرتی نظام کو تباہ کر رہے تھے۔

کھیل کی خبریں

جیمسن کمر کی سرجری کی وجہ سے آئی پی ایل نہیں کھیل سکیں گے

کرائسٹ چرچ، 20 فروری (ایجنسی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز کائل جیمسن، جو اسٹریس فریکچر کی وجہ سے انگلینڈ ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، ان کی کمر کی سرجری ہوگی جس کی وجہ سے وہ چار ماہ تک ایکشن سے باہر رہیں گے۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے پیر کو اس کی تصدیق کی۔ اسٹیڈ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ" کائل نے بیک سرجن سے ملاقات کی ہے اور وہ اس ہفتے سرجری کروائیں گے۔ یہ ان کے لیے ایک مشکل وقت رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے لیے ایک بہت بڑا نقصان بھی ہے۔ وہ ہمارے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے آئے ہیں۔ جیمسن اس انجری کی وجہ سے 31 مارچ سے شروع ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ اہم بات یہ ہے کہ آئی پی ایل کے رواں سیزن سے قبل منعقدہ نیلامی میں چنئی سپر کنگز نے جیمسن کو ایک کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ اس کے علاوہ وہ مارچ اپریل میں سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہوم ٹیسٹ سیریز اور اپریل مئی میں پاکستان کے دورے کے لیے کیوی ٹیم کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ واضح رہے کہ جیمزن کو انگلینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا تاہم وہ کمر میں اسٹریس فریکچر کے باعث سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ جیمسن پہلی بار پچھلے سال انگلینڈ کے دورے پر کمر کی انجری کا شکار ہوئے تھے۔ وہ ڈومیسٹک کرکٹ میں واپسی کے لیے اس سے بھی صحت یاب ہو گئے، حالانکہ بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی سے قبل ان کی پیٹھ کے اسکین سے انجری کا انکشاف ہوا تھا۔ بین اسٹوکس اور برینڈن میک کولم کی انگلینڈ کی ٹیم نے پہلے ٹیسٹ میں میزبان نیوزی لینڈ کو 267 رنز سے شکست دی تھی۔ نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ جمعہ سے ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ نے نیوزی لینڈ میں 15 سال بعد ٹیسٹ جیتا

ماؤنٹ مونگانوئی، 20 فروری (ایجنسی) انگلینڈ نے اتوار کو گلابی گیند ٹیسٹ میں جیمز اینڈرسن (18/4) اور اسٹورٹ براڈ (49/4) کی تیز رفتار جوڑی کی بدولت نیوزی لینڈ کو دوسری اننگز میں صرف 126 رن پر سمیٹ دیا۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن نیوزی لینڈ نے چوتھے دن کا آغاز 63/5 پر کیا اور 394 کے ناممکن ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈیرل مچل نے 57 رن کی نصف سنچری کے ساتھ کیویز کے لئے مشکلات پیدا کیں لیکن براڈ اینڈرسن کی جوڑی نے باقی بلے بازوں کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو 15 سال بعد نیوزی لینڈ میں ٹیسٹ جیت دلائی۔ مچل نے 101 گیندوں کی اننگز میں چھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ اس کے علاوہ مائیکل بریسویل نے 25 رن کا حصہ ڈالا۔ انگلینڈ کے لیے براڈ نے 20 ویں بار اپنا پنجہ کھولتے ہوئے 49 رن کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اینڈرسن نے نیوزی لینڈ کے ٹیل اینڈر بلے بازوں کو پویلین بھیجتے ہوئے 18 رن کے عوض چار کامیابیاں حاصل کیں۔ اولی رابنسن اور جیک لیچ نے بھی ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کے سابق کپتان برینڈن 'بیز میک کولم کے کوچ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے یہ انگلینڈ کی آخری 11 ٹیسٹ میں 10 ویں جیت تھی۔ سیریز کا دوسرا میچ جمعہ سے ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔

بمراہ آئی پی ایل تک کوئی میچ نہیں کھیلیں گے

نئی دہلی، 20 فروری (ایجنسی) ہندوستان کے ٹاپ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو آسٹریلیا کے خلاف بارڈر- گاوسکر ٹرافی کے دیگر دو ٹیسٹ اور ایک روزہ سیریز کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بمراہ 31 مارچ سے شروع ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے پہلے کوئی میچ نہیں کھیلیں گے، حالانکہ اس بات کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ آیا وہ آئی پی ایل میں بھی کھیلیں گے۔ اتوار کو بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق ٹیسٹ سیریز میں محمد سراج محمد شامی، امیش یادو اور جے دیوانادکٹ ہی ہندوستانی فاسٹ باؤلنگ کا محاذ سنبھالیں گے۔ کے ایل راہل ٹیسٹ سیریز کے دیگر دو میچوں کے لیے بھی ٹیم کا حصہ ہوں گے، حالانکہ بی سی سی آئی کی ریلیز کے مطابق وہ ٹیم کے نائب کپتان نہیں رہے ہیں۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرا ٹیسٹ اندور (1-5 مارچ) اور چوتھا احمد آباد (9-13 مارچ) میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں 17 مارچ سے شروع ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں آمنے سامنے ہوں گی۔ بی سی سی آئی نے بتایا کہ کپتان روہت شرما خاندانی وجوہات کی وجہ سے پہلا ون ڈے نہیں کھیل سکیں گے اور ان کی غیر موجودگی میں ہاردک پانڈیا قیادت کریں گے۔ آسٹریلیا کے خلاف تیسرے اور چوتھے ٹیسٹ کے لیے ہندوستان کا ٹیسٹ سکواڈ: روہت شرما (کپتان)، لوکیش راہل، شبھمن گل، چیتیشور پجارا، وراٹ کوہلی، کے ایس بھرت (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، روی چندرن اشون، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو رویندرا جڈیجہ، محمد شامی، محمد سراج، شریاس ایئر، سوریہ کمار یادو، امیش یادو، جے دیو اِنادکٹ۔ آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کا ون ڈے اسکواڈ: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل، وراٹ کوہلی، شریاس ایئر، سوریہ کمار یادو، کے ایل راہل، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا (نائب کپتان)، رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر، یزویندر چہل محمد شامی محمد سراج، عمران ملک، شاردل ٹھاکر، اکشر پٹیل، جے دیوانادکٹ۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

ASR-E-HAZIR

افکارِ عالم

20 فروری 2023ء بہ روزِ پیر

ترکیہ اور شام کے لیے دس کروڑ ڈالر کی اضافی امداد دینے امریکا کا اعلان

واشنگٹن: 20 فروری (ذرائع) امریکا نے تباہ کن زلزلے سے متاثرہ ترکیہ اور شام کو 10 کروڑ ڈالر کی اضافی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ پہلے سے اعلان کردہ ساڑھے آٹھ کروڑ ڈالر کی امدادی رقم کے علاوہ ہے، جبکہ وزیر خارجہ انٹونی بلینکن نے انقرہ کو یقین دلایا ہے کہ ''امریکا یہاں موجود ہے''۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اتوار کو ایک بیان میں کہا ہے کہ صدر جو بائیڈن پناہ گزینوں اور مہاجرت کے ہنگامی معاونت فنڈ (ای آر ایم اے) میں سے پانچ کروڑ ڈالر اور محکمہ خارجہ اور یو ایس ایڈ کے ذریعے انسانی امداد میں پانچ کروڑ ڈالر کی منظوری دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بیان کے مطابق یہ انسانی امداد ترکیہ اور شام میں زلزلے سے متاثرہ کمزور آبادیوں کو مہیا کی جائے گی اور امدادی سرگرمیوں میں شریک بین الاقوامی اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد کے لیے دستیاب ہوگی۔ اس نئے امدادی پیکج سے ضروری امدادی اور زندگی بچانے والی اشیاء جیسے کمبل، گدے، فوڈ پیک، گرم کپڑے، خیموں اور پناہ گاہوں کے سامان کی خریداری کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ادویہ اور صحت کی خدمات، صاف پانی اور صفائی ستھرائی کی کوششوں اور زلزلے سے متاثر ہونے والے بچّوں اور نوجوانوں کی تعلیم میں مدد دینے کے پروگراموں پر بھی یہ امدادی رقم خرچ کی جائے گی۔ امریکا کی طرف سے اس نئے امدادی پیکج کا اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب وزیر خارجہ انٹونی بلینکن نیٹو اتحادی کو مدد کی پیش کش کرنے کے لیے ترکیہ کا پہلا دورہ کر رہے ہیں۔ بلینکن انچرلیک ائیر بیس پر پہنچے تھے جسے امریکا نے زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کے لیے اڈے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ انھوں نے 6 فروری کو ترکیہ اور شمالی شام میں آنے والے 8.7 شدت کے زلزلے سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک صوبہ ہاتائے کا ہیلی کاپٹر سے فضائی دورہ کیا۔ دونوں پڑوسی ممالک میں تباہ کن زلزلے میں اب تک ہلاکتوں کی تعداد پینتالیس ہزار سے بڑھ چکی ہے۔ بلینکن نے ہوائی اڈے پر صحافیوں کو بتایا: ''یہ ایک طویل مدتی کوشش ہوگی جب آپ بے پایاں نقصانات کی حد، عمارتوں کی تعداد، اپارٹمنٹس کی تعداد، تباہ ہونے والے گھروں کی تعداد کو دیکھتے ہیں، تو تعمیرِ نو کے لیے بڑے پیمانے پر کوششوں کی ضرورت ہے لیکن ہم اس کوشش میں ترکیہ کا ساتھ دینے کے لیے پُرعزم ہیں''۔ انھوں نے مزید کہا: ''اس وقت سب سے اہم چیز لوگوں کو مدد مہیّا کرنا ہے اور سادہ لفظوں میں یہ باور کرانا ہے کہ امریکا یہاں ہے''۔

الیکٹرک گاڑیوں کی 12 منٹ میں چارجنگ، سعودی سکالر نے جدید سسٹم تیار کرلیا

ریاض: 20 فروری (ذرائع) سعودی سکالر ڈاکٹر یحیٰی القحطانی نے الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹری 12 منٹ میں چارج کرنے کے لیے جدید سسٹم تیار کیا ہے۔ ڈاکٹر یحیٰی القحطانی امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ الاقتصادیہ کے مطابق سعودی سکالر ڈاکٹر قحطانی نے جو الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹری کی جدید ٹیکنالوجی پر کام کر رہے ہیں سعودی عرب میں الیکٹرک گاڑیوں کے پروجیکٹ کے انیشیٹیو کو مدد ملی ہے۔ ڈاکٹر یحیٰی القحطانی نے پروجیکٹ کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے ایک ریسرچ پروجیکٹ پر کام کیا جس کے تحت الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹریاں صرف بارہ منٹ میں چارج ہوسکتی ہیں۔ اب تک اس قسم کی گاڑیوں کی بیٹری چارج کرنے میں گھنٹوں لگتے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'پروجیکٹ کی ایک کامیابی یہ بھی ہے کہ الیکٹرانک گاڑیوں کی بیٹریوں کا وزن اور لاگت بھی کم ہوگی'۔ سعودی سکالر کا کہنا تھا کہ ان کامیابیوں کے تناظر میں ان کا اگلا قدم یہ ہوگا کہ سعودی عرب میں الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹریاں تیار کرنے والا پروجیکٹ شروع کیا جائے۔

عمان کے علاقے الدقم میں 4.1 کی شدت کے زلزلے کا جھٹکا

مسقط: 20 فروری (ذرائع) خلیجی سلطنت عمان کے ساحلی شہر الدقم کے قریب اتوار کی صبح 1.4 کی شدت کا زلزلہ آیا ہے۔ سلطان قابوس یونیورسٹی کے زلزلہ مانیٹرنگ مرکز (ای ایم سی) نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ زلزلہ بحیرہ عرب کے کنارے واقع الدقم کے قریب آیا اور مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بج کر 55 منٹ پر اس کا پتا چلا تھا۔ ای ایم سی نے کہا کہ علاقے میں زلزلے کی شدت ہلکی تھی جس کی وجہ سے کسی تباہی کا کوئی خطرہ نہیں تھا۔ عمان کی شاہی پولیس نے ٹویٹر پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ 'پولیس آپریشن مرکز کو موصول ہونے والی ان کالز پر نظر رکھے ہوئے ہے جن میں ہلکے زلزلے کے جھٹکے محسوس کرنے کی اطلاعات دی گئی ہیں۔ پولیس کا مزید کہنا ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ای ایم سی عمان کا ایک قومی تحقیقی مرکز ہے۔ یہ 2001 میں قائم کیا گیا تھا اور یہ مقامی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر زلزلوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔ اس زلزلے کے بارے میں خبر ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب یہ خطہ 6 فروری کو ترکیہ اور ہمسایہ ملک شام میں آنے والے 8.7 کی شدت کے تباہ کن زلزلے کی تباہ کاریوں سے نبرد آزما ہے۔ اس زلزلے کے نتیجے میں 46 ہزار سے زیادہ افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں اور اس کے تباہ کن نتائج سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر امدادی سرگرمیاں ابھی جاری ہیں۔

کنگ عبدالعزیز کمپلیکس میں غلاف کعبہ سے متعلق چار منصوبوں کا افتتاح

پیر کے روز مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امور کی صدارت عامہ کے سربراہ الشیخ ڈاکٹر

عبدالرحمن السدیس نے کنگ عبدالعزیز کمپلیکس میں غلاف کعبہ کے لیے چار ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کر دیا۔ خانہ کعبہ کورنگ کمپلیکس کے اسسٹنٹ جنرل صدر انجینئر سلطان القرشی نے بتایا کہ ان منصوبوں کی نمائندگی خودکار بنائی کرنے والی مشینوں کی تیاری کے منصوبے میں کی گئی ہے۔ ان مشینوں کی خصوصیت پیداوار کی تیز رفتاری، معیار اور انتہائی درستگی کے ساتھ کام کرنا ہے۔ کنگ عبدالعزیز کمپلیکس میں زائرین کو غلاف کعبہ کے لیے روبوٹ کی خدمات فراہم کرنے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے زائرین کے لیے نمائش کا اہتمام کیا جائے گا۔ یہ روبوٹ ایک سے زیادہ زبانوں میں بولنے کی صلاحیتوں کے حامل ہیں۔ اس منصوبے سے غلاف کعبہ کی نمائش کے لیے ملازمین کو کم کرنے موقع ملے گا۔ القرشی نے بتایا کہ ان منصوبوں میں کنگ عبدالعزیز اینڈومنٹ کے ساتھ ڈی سیلینیشن پلانٹ کا افتتاح بھی شامل ہے۔ یہ منصوبہ کنگ عبدالعزیز کمپلیکس کے زائرین اور ملازمین کو کعبہ کے کسوہ کے لیے پینے کا پانی فراہم کرتا ہے۔ ان منصوبوں میں کنگ عبدالعزیز کی جانب سے پینے کے پیالوں کا منصوبہ بھی شامل ہے جو کعبہ کے کسوہ کے لیے کنگ عبدالعزیز کمپلیکس کے زائرین اور ملازمین کے لیے پینے کے لیے موزوں ٹھنڈا پانی مہیا کرتا ہے۔

ایرانی پولیس نے 1235 کلو گرام افیون ضبط کی

تہران، 20 فروری (ایجنسی) ایرانی پولیس نے دارالحکومت تہران اور جنوب مشرقی صوبے کرمان میں دو الگ الگ کارروائیوں میں 1235 کلو گرام افیون ضبط کی ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ ایجنسی نے بتایا کہ کرمان کی انسداد منشیات پولیس فورسز نے ایک ٹرک میں چھپائی گئی 933 کلو گرام افیون قبضے میں لے لی۔ افیون کو اسمگلر سیستان اور بلوچستان صوبے کے جنوب مشرقی شہر زاہدان سے کرمان میں منتقل کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ صوبائی پولیس کمانڈر عبدالرضا نذیری نے آئی آر این اے کو بتایا کہ ٹرک اور منشیات کو قبضے میں لینے کے بعد ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کرلیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں، تہران پولیس نے شہر کی ایک مرکزی شاہراہ پر دو گاڑیوں سے 302 کلو گرام افیون برآمد کی۔

برازیل میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے 19 افراد ہلاک

ساؤ پالو، 20 فروری (ایجنسی) برازیل کی ساؤ پالو ریاست کے ساحل پر شدید بارش کے

باعث سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ میں اتوار کو کم از کم 19 افراد ہلاک ہو گئے۔ ریاستی حکومت نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ مقامی ٹیلی ویژن چینل گلوبو نیوز نے اطلاع دی ہے کہ متاثرین میں ایک سات سالہ بچی بھی شامل ہے جو گھر پر پتھر گرنے سے اور ایک خاتون درخت گرنے سے ہلاک ہوئی۔ ساؤ پالو سے کئی ساحلی شہروں میں کارنیول کی تقریبات ملتوی کر دی گئی ہیں۔ برازیل کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اس ہفتے تقریبات کی وجہ سے سیاحوں سے بھر گئی ہے۔ آفت زدہ علاقے کا دورہ کرنے والے ساؤ پالو کے گورنر ٹارسیسیو ڈی فریٹاس نے کہا کہ ہم مسلح افواج کی امدادی ٹیم کو ان مقامات تک پہنچنے میں مدد کے لئے بلا رہے ہیں جہاں متاثرین ہو سکتے ہیں۔'' طوفان نے بنیادی طور پر ساؤ سیبسٹیاؤ، اوباتبا، بارٹیوگا، گواروجا، الہابیلا اور سینٹوس کو متاثر کیا۔ ساؤ سیبسٹیاؤ کی مقامی حکومت نے تباہی کی حالت کا اعلان کیا کیونکہ لینڈ سلائیڈنگ اور تباہ شدہ سڑکوں نے ہائی ویز کو بند کر دیا اور امدادی کارکنوں کو شہر کے متاثرہ علاقوں تک پہنچنے سے روک دیا۔ ساؤ سیبسٹیاؤ کے میئر فیلپ آگسٹو نے روزنامہ فولہا ڈی ایس پاولو کو بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ سے مکانات بہہ گئے اور بہت سے لوگ ملبے کے نیچے دبے ہیں۔ صورتحال ابتر ہے، امدادی کارکنوں کے لیے ان مقامات تک پہنچنا ممکن نہیں ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، وفاقی حکومت نے نیشنل سول پروٹیکشن ایجنسی سے لائف گارڈز روانہ کیے ہیں اور انٹیگریشن اور علاقائی ترقی کے وزیر ویلڈیز گوز کے پیر کو علاقے کا دورہ کرنے کی توقع ہے۔ مسٹر گوز نے کہا کہ وزارت دفاع ریسکیو آپریشن میں مدد کرے گی۔

بنگلہ دیش کے نو منتخب صدر کو سعودیہ کی مبارک باد

خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے بنگلہ دیش کے نو منتخب صدر محمد شہاب الدین کو بنگلہ دیش کا صدر منتخب ہونے کے موقع پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے بنگلہ دیش کے نو منتخب صدر کے نام جاری ایک پیغام میں انہیں منصب صدارت سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کے ساتھ عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کی خواہش کا اظہار کیا۔

مسجد حرام میں سب سے بڑا ساؤنڈ سسٹم، 7 ہزار اسپیکر نصب 120 انجینیرز اور ٹیکنیشنز

مکہ مکرمہ: 20 فروری (ذرائع) صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفین کی جانب سے مسجد حرام میں مسلسل دیکھ بھال کے لیے بہترین خدمات کی انجام دہی کے ساتھ مسجد حرام میں دنیا کا سب سے بڑا ساؤنڈ سسٹم نصب کیا گیا ہے۔ مسجد حرام میں نصب جدید ترین ساؤنڈ سسٹم دنیا کا سب سے بڑا صوتی نظام ہے۔ یہ نظام جدید ترین اینٹینا اور حساسیت کے ساتھ کام کرتا ہے جو جدید آلات کا استعمال کرتے ہوئے اس جگہ کی ضروریات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اس نظام کو چلانے کے لیے تربیت یافتہ ماہرین مقرر ہیں جو چوبیس گھنٹے اس سسٹم کے ذریعے آڈیو سگنل کو اللہ کے مقدس گھر اور مسجد حرام کے کونے کونے تک پہنچانے کے لیے مصروف رہتے ہیں۔ مسجد حرام میں الیکٹرانک بزنس ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر انجینیر سعید بن خلف العمری نے مسجد میں کمیونیکیشن اینڈ میڈیا افیئرز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آڈیو سسٹم اذان کے معیار کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ سسٹم میں اذان اور اقامت کے ساتھ نماز پنج گانہ بھی ادا کی جاتی ہے۔ ہر نماز سے پہلے مستقل طور پر 120 سے زیادہ انجینیر اور تکنیکی ماہرین کام کرتے ہیں۔ مسجد حرام میں کل 7000 سے زیادہ اسپیکر نصب ہیں۔ یہ عملہ آڈیو نیٹ ورک کو فیڈ کرنے کے لیے مستقل بنیادوں پر کام کرتا ہے۔ ساؤنڈ سسٹم مسجد حرام کے ہالوں، صحنوں اور گیلریوں حتیٰ کہ اطراف کی سڑکوں تک آواز پہنچاتا ہے۔ آڈیو سسٹم کو چلانے کے لیے دو سائٹس سے اس کی نگرانی کی جاتی ہے جب اس کا ایک مرکزی کنٹرول روم میں مسجد حرام کی دوسری سعودی میں ہے جسے ایک کمپنی چلاتی ہے۔ آواز کو مائیکروفون کے ذریعے اعلیٰ درجے کی حساسیت کے ساتھ پہنچایا جاتا ہے جو مکہ مکرمہ کی مسجد حرام کے مؤذنوں اور اماموں کی آوازوں کو ایک آڈیو بیلنس کے مطابق پکڑتا ہے جس پر روزانہ کی بنیاد پر کام کیا جا رہا ہے تاکہ تمام حصوں میں آواز کے معیار کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کنٹرول رومز کے اندر سے آواز کا توازن اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ اس سے نمازیوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ امام اور موذن کی آواز مسجد کے تمام اندرونی اور بیرونی مقامات میں یکساں پہنچتی اور سنائی دیتی ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

کشمیر اور افغانستان کے زیرزمین بے پناہ دولت

کشمیر میں لیتھیئم ذخائر کی اہم دریافت کا اعلان کیا ہے، جو کہ الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری کے لیے نایاب معدنیات ہے۔

اس حوالے سے حکومت کا کہنا ہے کہ ریاست جموں وکشمیر میں لیتھیئم کے 5.9 ملین ٹن کے ذخائر کی دریافت کی گئی ہے۔

اب تک انڈیا آسٹریلیا اور ارجنٹینا سے لیتھیئم درآمد کرتا رہا ہے۔

لیتھیئم مختلف سمارٹ فونز اور لیپ ٹاپ کی ری چارج ایبل بیٹریوں سمیت دیگر برقی آلات میں استعمال ہونے والا کلیدی مواد ہے اور یہ الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹریوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ دریافت انڈیا کو گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے کاربن کے اخراج کو کم کرنے کی کوششوں اور سنہ 2030 تک ملک میں الیکٹرک کاروں کی تعداد میں 30 فیصد اضافہ کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

انڈیا کی وزارت کان کنی کا کہنا ہے کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا نے لیتھیئم کے یہ ذخائر جموں وکشمیر کے ضلع ریئسی کے علاقے سلال ہیمانا سے دریافت کیے ہیں۔

سنہ 2021 میں جنوبی ریاست کرناٹکا سے بھی لیتھیئم کے چھوٹے ذخائر دریافت کیے گئے تھے۔

اس سے قبل حکومت کا کہنا تھا کہ وہ نئی ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے نایاب دھاتوں کی سپلائی کو بڑھانے پر غور کر رہی ہے اور اس کے لیے ملک میں اور بیرونی دنیا سے وسائل تلاش کیے جا رہے ہیں۔

وزارت کان کنی کے سیکرٹری ووک بھاردواج نے منٹ اخبار کو بتایا کہ انڈیا اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ملک میں نایاب دھاتوں اور معدنیات کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا ازسرنو جائزہ لے رہا ہے۔

دنیا بھر میں ممالک موسمیاتی تبدیلی کو کم کرنے کے لیے کاربن اخراج سے پاک اقدامات اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایسے میں لیتھیئم جیسی نایاب دھاتوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔

سنہ 2023 میں چین نے بولیویا کے لیتھیئم ذخائر کو وسعت دینے کے لیے ایک بلین ڈالر کا معاہدہ کیا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق یہ 21 ملین ٹن کے ذخائر ہیں اور یہ دنیا میں سب سے بڑے ہیں۔

ورلڈ بینک کے مطابق سنہ 2050 تک عالمی طلب کو پورا کرنے کے لیے اہم معدنیات کی کان کنی میں پانچ سو فیصد اضافہ ہو جائے گا۔

تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ لیتھیئم کی کان کنی کا عمل ماحول دوست نہیں ہے۔

لیتھیئم کو سخت چٹانوں اور زیر زمین نمکین پانی کے ذحائر سے نکالا جاتا ہے جو کہ آسٹریلیا، چلی اور ارجنٹینا میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

جب اس معدنیات کو نکال کیا جاتا ہے تو اسے فوسل فیول کے ساتھ جلایا جاتا ہے اور یہ زمین پر نشان چھوڑ دیتا ہے۔ اس کو نکالنے کے عمل میں بہت زیادہ پانی کا استعمال ہوتا ہے اور اس سے ماحول میں بڑی تعداد میں کاربن ڈائی اکسائیڈ اخراج ہوتا ہے۔

اسے زیر زمین ذخائر سے نکالنے کے لیے پانی کی ایک بڑی مقدار استعمال کی جاتی ہے اور ایسے میں ارجنٹینا جیسے ممالک جہاں پانی کی قلت کا سامنا ہے مقامی برادریوں کی جانب سے احتجاج کیا جاتا ہے۔

ان افراد کا کہنا ہے کہ اس طرح کی سرگرمیاں قدرتی وسائل کو ختم کر رہی ہیں اور پانی کی شدید قلت کا باعث بن رہی ہیں۔

افغانستان میں زمین کے نیچے دفن بے پناہ دولت پر ساری دنیا کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔ وہاں سونے، تانبے کے ساتھ ساتھ لیتھیم بھی موجود ہے۔

ایک اندازے کے مطابق ان کی قیمت ایک ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے، لیکن اب یہ سوال ہو رہے ہیں کہ افغانستان پر طالبان کے قبضے کے بعد قدرتی ذخائر پر کس کا اختیار ہوگا؟

جیسے ہی امریکہ نے اپنی 20 سالہ مہم ختم کرنے کے بعد واپس ہونے کا فیصلہ کیا، طالبان نے اپنے پاؤں پھیلانا شروع کر دیے۔ برسوں تک جنگی صورت حال کا سامنا کرنے والے اس ملک میں طالبان ایک بار پھر اقتدار میں ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا طالبان یہاں موجود قدرتی دولت، انسانی وسائل اور جغرافیائی محل وقوع سے فائدہ اٹھا سکیں گے؟

سوویت اور امریکی سائنسدانوں کا دعویٰ ہے کہ افغانستان کی پہاڑیوں اور وادیوں میں تانبے، باکسائٹ، خام لوہے کے ساتھ ساتھ سونا اور سنگ مرمر جیسے بہت قیمتی معدنیات ہیں۔ اگرچہ افغانستان ابھی تک ان کی کھدائی اور انھیں فروخت کرنے کے قابل نہیں ہوا ہے، لیکن ان سے حاصل ہونے والی کمائی لوگوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔

انڈیا، برطانیہ، کینیڈا اور چین کے سرمایہ کاروں نے وہاں کئی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں لیکن کسی نے بھی ابھی تک کان کنی شروع نہیں کی ہے۔

عالمی بینک نے تجارت کے لیے موزوں ممالک کی درجہ بندی میں افغانستان کو 190 میں سے 173 ویں نمبر پر رکھا ہے۔ جبکہ افغانستان ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی بدعنوان ممالک کی فہرست میں 180 میں سے 165 ویں نمبر پر ہے۔

نقشے ہیں، لیکن کانیں نہیں

کان کنی کے لیے بہترین مقامات کے بارے میں معلومات ایک طویل عرصے سے حاصل ہیں۔ سنہ 1960 کی دہائی میں سوویت یونین کے ماہرین ارضیات نے یہ معلومات جمع کی تھیں۔

لیکن اس کے بعد نصف صدی کے دوران افغان کبھی سوویت یونین کی افواج کے ساتھ لڑے، کبھی خانہ جنگی کا شکار رہے، اور پھر انھیں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی مداخلت کا سامنا رہا۔

نقشے اور فائلوں پر دھول جمع ہوتی رہی۔ نہ کان کنی شروع ہو سکی اور نہ ہی کارخانے بن سکے۔ تانبے اور لوہے کو جب زمین سے نہیں نکالا جا سکا تو ان پہاڑیوں کو سرخ اور سبز رنگ میں رنگ دیا گیا ہے۔

ہاتھوں سے کان کنی کے طریقوں سے صرف لیپس لیزولی (سنگ لاجورد)، زمرد اور یاقوت کی کان کنی جاری ہے۔ یہ سب کچھ بنیادی طور پر طالبان کی جانب سے ان علاقوں میں کیا گیا جو افغان حکومت کے کنٹرول میں نہیں تھے اور پاکستان اسمگل کیے جاتے تھے۔

افیون پر مبنی معیشت

اس پورے عرصے میں افغانستان کی معیشت کی بنیاد معدنی وسائل نہیں بلکہ خام افیون تھی۔

اقوام متحدہ کا تخمینہ ہے کہ افغانستان میں تمام تر معاشی سرگرمیوں کا تقریبا دس فیصد حصہ افیون کی پیداوار، برآمد اور کھپت سے منسلک ہے۔ افیون کی برآمد افغانستان میں باقی تمام چیزوں کی برآمدات سے دوگنی ہے۔

نتیجے کے طور پر قدرتی وسائل سے مالا مال ملک عالمی منڈی کو تانبے یا لیتھیم کی فراہمی میں کوئی کردار ادا نہیں کر رہا ہے بلکہ یہ دنیا کی خام افیون اور ہیروئن کا 85 فیصد فراہم کرنے والا ہے۔

افغانستان میں 20 سالوں تک اپنی موجودگی کے دوران امریکیوں نے کان کنی کی صنعت کے فروغ کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے آرکائیوز سے سوویت نقشے نکالے اور ان پر مبنی اپنے نقشے بنانا شروع کیے۔

ایک دہائی کے دوران امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے 40 ٹیرا بائٹ ڈیٹا اکٹھا کیا ہے اور افغانوں کو اس کی حفاظت کے لیے تربیت دی ہے۔

افغانستان دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے جس کی تقریبا صد فیصد جانچ ہائپر سپیکٹرل امیجنگ کے ذریعے کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں امریکیوں نے 160 انتہائی جدید نقشے جاری کیے۔

لیکن ان نقشوں سے صرف وسائل کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے تجارتی پیداوار نہیں کی جا سکتی۔

ایک اندازے کے مطابق افغانستان کے پاس لیتھیم اور دیگر نایاب دھاتوں کے تین ٹریلین ڈالر کے ذخائر ہیں۔ لیکن ان کی کان کنی کے لیے پیسے، ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر کی ضرورت ہے، جو افغانستان کے پاس نہیں ہے۔

امریکہ کی موجودگی کے دوران افغانستان میں پیسہ آنے لگا تھا۔ افغانستان کو کئی ممالک سے مالی مدد ملی۔

لیکن زیادہ تر رقم سڑکوں، بجلی، زراعت اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے دی گئی۔ عالمی بینک نے صحت، تعلیم، معاشرے میں مساوات بڑھانے کے لیے پانچ ارب ڈالر دیے تھے۔

افغان حکام نے کان کنی کے شعبے میں ترقی کے لیے بیرون ملک سے مدد مانگی تھی۔ بہت سے غیر ملکی سرمایہ کار اس کی جانب راغب بھی ہوئے۔

یہ سب طاقتور پڑوسی ممالک تھے۔ چین اور انڈیا نے معاشی سے زیادہ سیاسی وجوہات کی بنا پر دلچسپی ظاہر کی۔ انڈیا نے 11 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا۔ اس نے تین ارب ڈالر خرچ بھی کیے لیکن اب وہ واپس جا رہا ہے۔

اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا (سیل) کی قیادت میں بہت سی ہندوستانی کمپنیاں وہاں ایک میٹلرجی (دھاتوں پر مبنی سائنس) پلانٹ بنانے والی تھیں۔ پہلے لوہے کے معیار سے متعلق مسائل سامنے آئے، پھر سیکورٹی کے مسائل۔

اب حکومت بدل گئی ہے اور طالبان کے ساتھ معاہدے کی بہت کم امید ہے۔ چین اور طالبان کے درمیان تعلقات اچھے ہیں لیکن چینی کمپنیاں خانہ جنگی کی صورت میں بڑی رقم کی سرمایہ کاری سے بھی گریز کریں گی۔

سنہ 2008 میں ایک چینی سرکاری کمپنی کو کابل کے قریب میس عینک کے علاقے میں دنیا کا سب سے بڑا تانبے کا ذخیرہ بنانے کی اجازت ملی۔

یونیسکو کے تاریخی ورثے کی فہرست میں شامل ایک بدھ یادگار کے نیچے ایک تخمینے کے مطابق 11 ٹن تانبا موجود ہے۔ لیکن 12 سال بعد بھی یادگار اپنی جگہ پر موجود ہے اور تانبا زمین کے نیچے۔

سنہ 2016 میں طالبان نے اعلان کیا تھا کہ وہ مستقبل کی کانوں کا کنٹرول اپنے ہاتھوں میں لے رہا ہے۔ کابل میں موجود امریکی حکام نے اس پر تنقید کی تھی۔ دو سال قبل طالبان نے ابتدائی طور پر تیار ہونے والی ایک کان پر حملہ کر کے آٹھ افغان مزدوروں کو ہلاک کر دیا تھا۔ یہ مزدور چین کے لیے کام کر رہے تھے۔ کیا چین دوبارہ کام شروع کرے گا؟

چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز نے ایک عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکہ کے وہاں سے نکلنے کے بعد یہ اور افغانستان میں جاری دوسرے چینی منصوبے' سماجی عدم استحکام کی وجہ سے ابھی معطل ہیں۔

خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق چینی تیل کمپنی سی این پی سی نے امو دریا کے بیسن کے علاقے میں تیل کی پیداوار روک دی ہے۔

یہ علاقہ کئی بار راکٹ حملوں سے محفوظ رہا ہے۔

چین کی سرکاری ملکیت والی کمپنی چائنا میٹالرجیکل گروپ، عینک کاپر ڈپازٹ ژیانسی کاپر کمپنی کے ساتھ دوبارہ کام شروع کرنے پر غور کر رہی ہے، لیکن اس کے لیے اس کی دو شرائط ہیں۔

چین کے سرکاری اخبار نے کمپنی کے ایک ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ' ہم کام شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں لیکن یہ تب ہی ہوگا جب وہاں حالات معمول پر ہوں گے اور چین سمیت دنیا کے دیگر ممالک طالبان کو تسلیم کریں گے۔

چین نے امید کا دامن نہیں چھوڑا ہے اور انھیں کوئی جلد بازی بھی نہیں ہے۔

وہ ورزشی سزائیں جو بڑھاپے میں کئی مسائل سے بچائے گی

’ارتقائی اعتبار سے دیکھیں تو ہم نے اپنے دماغ بہت بڑے کر لیے ہیں جنھیں تر وتازہ اور بحال رکھنا بہت مہنگا کام ہے‘۔برطانیہ کی یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز میں انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ ویلنس ریسرچ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ڈیمیئن بیلی کہتے ہیں کہ ’یہ بہت، بہت بڑے ہیں، بہت غیر مؤثر، اور بحال رہنے کے لیے بہت توانائی خرچ کرتے ہیں بھلے جب یہ کوئی کام نہ کر رہے ہوں۔‘ بیلی اس یونیورسٹی کی نیوروویسکیولر ریسرچ لیبارٹری کے سربراہ ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ ان کا کام جسمانی سرگرمیوں کے متعلق ہے کیونکہ ذہنی صلاحیتوں میں کمی کا کوئی علاج نہیں مگر ورزش اس کے خلاف ایک بہت اچھا سدِ باب ثابت ہو سکتی ہے۔‘وہ کہتے ہیں کہ بڑا سوال یہ ہے کہ کتنی، کیسی، اور کتنی بار ورزش کرنی چاہیے۔

بیلی کہتے ہیں کہ لیبارٹری میں ہمارا زیادہ تر کام ورزش کے مختلف پہلوؤں کو اس کی قسم، شدت اور دورانیے کے اعتبار سے دیکھنا ہے، اور ہماری کوشش وہ بہترین امتزاج حاصل کرنے کی ہے جہاں آپ بہترین کارکردگی حاصل کر سکیں۔‘

’ہم جانتے ہیں کہ جسمانی سرگرمی کے باعث دماغ کو زیادہ سے زیادہ خون پہنچتا ہے‘ جو کہ اسے نشونما کے لیے ضروری کیمیکلز خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔

خون کی یہ سپلائی اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ سیکھنے اور یادداشت کے لیے ضروری دماغ کا حصہ ہپوکیمپس ہماری عمر کے ساتھ ساتھ سکڑنا شروع کر دیتا ہے اور ایسی صورت میں اسے کم سے کم خون ملتا ہے۔

ٹیکنالوجی میں حالیہ ترقی کی بدولت سائنسدان اب واقعی یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جسمانی سرگرمی سے دماغ کو کیسے فائدہ پہنچتا ہے۔

یہ گردن، دماغ اور کھوپڑی میں خون کی بہاؤ کی پیمائش کر سکتے ہیں۔

’اور ہماری تحقیق یہ بتاتی ہے کہ آپ کو گہری سانسیں لینے کی مشقیں کرنے یا جم میں اپنے آپ کو شدید مشکل میں ڈالنے کی ضرورت نہیں تا کہ آپ دماغ کا فائدہ اٹھا سکیں۔‘

’اپ کچھ ایسی زبردست ورزشیں کر سکتے ہیں جن سے آپ کو بالکل بھی ورزش کرنے کا احساس نہیں ہوگا اور یہ دماغ کو متحرک بھی کر دیں گی۔‘

تو یہ کون سی ورزشیں ہیں؟

ہم نے پایا ہے کہ خاص طور پر وہ لوگ جو بہت فٹ نہیں یا سخت ورزش نہیں کر سکتے، ان کے لیے اٹھک بیٹھک کرنا ایک بہت کارآمد آپشن ہے۔‘

جی بالکل۔ اٹھک بیٹھک کرنے کو ورزش کی ایک ’سمارٹ‘ قسم قرار دیا جاتا ہے کیونکہ یہ دماغ کو چیلنج کرتی ہے جس سے دماغ کو فائدہ پہنچتا ہے۔

’جب آپ کھڑے ہوتے ہیں تو آپ کششِ ثقل کے مخالف جاتے ہیں اور جب آپ بیٹھتے ہیں تو آپ کششِ ثقل کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

’ہوتا یہ ہے کہ ایسے دماغ کو خون کی فراہمی مسلسل اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے اور ہمیں لگتا ہے کہ بہاؤ میں اس تبدیلی سے خون کی نالیوں کی اندرونی لائننگ یعنی ویسکیولر اینڈوتھیلیئم متحرک ہو جاتی ہیں اور دماغ کو زیادہ خون پہنچنے لگتا ہے۔‘

مگر کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟

بیلی تجویز دیتے ہیں کہ کم از کم یہ ورزش ہفتے میں تین دن تین منٹ کے لیے کرنی چاہیے۔

وہ کہتے ہیں کہ جب وہ دیکھتے ہیں کہ ایک ماہ روزانہ چار سے پانچ منٹ تک اور ہفتے میں تین دن ورزش کرنے والوں کے دماغ میں خون کتنی جلدی پہنچنے لگتا ہے تو بہتری صاف نظر آتی ہے۔

درحقیقت وہ بتاتے ہیں کہ وہ 30 سے 40 منٹ تک دیگر ورزشوں مثلاً دوڑنے، چہل قدمی یا کھڑی ہوئی سائیکل چلانے کی بہ نسبت زیادہ بہتری دیکھتے ہیں۔

اور آپ ایک تیر سے دو شکار بھی کر سکتے ہیں اگر آپ ورزش کرتے ہوئے کچھ پڑھ لیں یا کراس ورڈ پزل حل کر لیں کیونکہ پروفیسر بیلی کے مطابق ’ہم جانتے ہیں کہ ہم ذہن کو ’کوگنیٹیو سٹریسر‘ فراہم کر کے دماغ کو خون کی فراہمی بہتر بنا سکتے ہیں۔‘

سپورٹس سے بھی مدد مل سکتی ہے

انتہائی محنت طلب کچھ کھیلوں میں دماغ کو آکسیجن کی جس کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سے بھی دماغ کی حدود کو آگے دھکیلنے میں اور اس کے دفاعی مکینزم کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

چونکہ بیلی خود ایک سابق ایتھلیٹ ہیں اس لیے وہ خود بھی اپنی اس تحقیق کا حصہ ہیں۔

’آپ کو اس پر عمل کرنا چاہیے جس کی آپ تبلیغ کریں۔‘

وہ کہتے ہیں کہ ’ہم دماغ کو چیلنج کرنے کے لیے کئی طرح کی ’ایکسٹریم سپورٹس‘ کا استعمال کرتے ہیں تا کہ ان مکینزمز کو مختلف انداز میں سمجھا جا سکے، مثلاً ایک سانس روک کر آکسیجن کے بغیر فری ڈائیونگ، سکائی ڈائیونگ جس میں تناؤ زیادہ اور آکسیجن کم ہوتی ہے، یا انتہائی بلند پہاڑوں کو سر کرنا، اس میں بھی سرگرمی زیادہ ہوتی ہے جبکہ آکسیجن کم۔‘

وہ کہتے ہیں کہ ہم آکسیجن کی کمی کے معاملے میں اتنے حساس ہیں کہ جب ہم انتہائی بلند جگہ پر جائیں جہاں آکسیجن کی سطح بہت کم ہو تو دماغ میں خون کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے۔

’دماغ ہر وقت کمی کو پورا کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ یہ کسی تنی ہوئی رسی پر چلنے جیسا ہے جس میں ایسا کرنے والے شخص کی ہر لحظہ یہ کوشش رہتی ہے کہ وہ گر نہ جائے۔‘

شدید سخت صورتحال میں دماغی ردِ عمل کو ٹریک کرنے سے نہ صرف ڈیمینشیا یعنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو دینے جیسے امراض کے علاج میں مدد سکتی ہے بلکہ اس کی بدولت طویل مدتی خلائی مشن بھی ممکن ہو سکتے ہیں۔

بیلی کہتے ہیں کہ دماغ کششِ ثقل میں تبدیلی کے متعلق نہیات حساس ہے۔

’چونکہ خلا میں کششِ ثقل بہت کم ہوتی ہے اور خون سر کی جانب بہہ رہا ہوتا ہے، اس لیے آپ کو سب کے چہرے تمتماتے ہوئے سرخ جبکہ ٹانگیں سوکھی نظر آتی ہیں۔‘

اور اس سے ایک طویل مدتی پیچیدگی یہ پیدا ہو سکتی ہے کہ اس سے دماغ میں خون کا دباؤ بڑھ سکتا ہے جو نظر کے لیے نقصان دہ ہے۔

’یہ ہمارے سامنے موجود سب سے بڑے مسائل میں سے ہے اور ہم اسی کو سمجھنے کے لیے تجربات کر رہے ہیں تا کہ انسان کی مریخ تک پرواز کو ممکن بنایا جا سکے۔‘

یونیورسٹی آف میلان میں اطالوی محققین بھی اس مسئلے پر تحقیق کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی کے شعبہ ہیلتھ سائنسز کے ڈاکٹر ڈینیئل بوٹائی کہتے ہیں کہ ’ہم نے سوچا کہ کیا ہو گا جب آپ ہل نہ سکیں؟‘

’چونکہ ایسی صورتحال ہوتی رہتی ہیں، جیسے لوگوں نے کووڈ کے دوران بہت عرصہ اپنے صوفوں پر گزارا، یا جب آپ بیمار ہوں، یا پھر کئی ماہ کے لیے خلا میں ہوں۔‘

’ہم اپنے دورانِ خون، ہڈیوں اور پٹھوں کے متعلق تو فکرمند ہو جاتے ہیں مگر ہمیں دماغ کی کارکردگی کے متعلق بھی سوچنا چاہیے۔‘

حرکت نہ کرنے سے دماغ میں خون کا بہاؤ کم ہو جاتا ہے اور کافی مقدار میں آکسیجن نہ ملنے کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔

’اگر دماغ کے ساتھ کچھ غلط ہونے لگے تو آپ کے پاس نقصان روکنے کے لیے بہت کم وقت ہوتا ہے، اس لیے ہم جسمانی سرگرمی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

’اس وقت یہ ہمارے پاس موجود واحد حل ہے اور جہاں تک دماغ کی بات ہے تو ہم اب تک صرف سطح پر ہی ہیں۔

ایک ایسا مرض جس میں انسان انجان لہجے میں گفتگو کرنے لگتا ہے

محققین کا کہنا ہے کہ ایک امریکی شخص پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص کے بعد ’آئرش لہجے‘ میں بات کرنے لگا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ وہ شخص کبھی آئرلینڈ نہیں گیا تھا۔

برٹش میڈیکل جرنل کی رپورٹ کے مطابق، نارتھ کیرولائنا کا رہائشی، جو 50 کی دہائی میں تھا، غالباً فارن ایکسنٹ سنڈروم (FAS) کا شکار تھا اور اسے اپنے لہجے پر اختیار نہیں رہا تھا۔

اس نایاب سنڈروم نے اس آدمی کو، جس کا آئرلینڈ سے کوئی قریبی تعلق نہیں تھا، ایک ’لہجہ‘ دیا جو اس کی موت تک برقرار رہا۔

حالیہ برسوں میں عالمی سطح پر اسی طرح کے کئی کیسز ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

شمالی کیرولینا میں ڈیوک یونیورسٹی اور جنوبی کیرولینا میں کیرولینا یورولوجک ریسرچ سینٹر نے مشترکہ طور پر اس کیس کا مطالعہ کیا اور رپورٹ کیا۔

رپورٹ کے مصنفین نے کہا، ’ہمارے علم کے مطابق، یہ پروسٹیٹ کینسر کے مریض میں بیان کردہ ایف اے ایس کا پہلا کیس ہے۔‘

اس شخص کی شناخت، بشمول اس کا نام اور قومیت، کو رپورٹ میں شامل نہیں کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق یہ شخص 20 کی دہائی میں انگلینڈ میں رہتا تھا اور اس کے دوست اور دور دراز کے خاندان کے افراد آئرلینڈ سے تھے۔ لیکن ان کا مزید کہنا ہے کہ اس نے پہلے کبھی غیر ملکی لہجے میں بات نہیں کی تھی۔

محققین نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ’اس شخص کا لہجہ بے قابو تھا اور دھیرے دھیرے مستقل ہوتا گیا۔‘

انھوں نے مزید کہا کہ ان کی حالت کا آغاز ان کا علاج شروع ہونے کے 20 ماہ بعد ہوا۔ یہاں تک کہ ان کی حالت خراب ہوتی گئی پھر بھی یہ لہجہ نہیں بدلا جو ان کی موت تک برقرار رہا۔

’کیموتھراپی کے باوجود، ان کا نیورواینڈوکرائن پروسٹیٹ کینسر بڑھتا رہا جس کے نتیجے میں کینسر جسم کے دوسرے حصوں میں پھیلتا رہا اور ممکنہ طور پر پیرانیوپلاسٹک اسینڈنگ فالج کی وجہ سے ان کی موت واقع ہوئی۔‘

محققین کو شبہ ہے کہ آواز کی تبدیلی پیرانیوپلاسٹک نیورولوجیکل ڈس آرڈر (PND) نامی حالت کی وجہ سے ہوئی تھی۔

پی این ڈی اس وقت ہوتا ہے جب کینسر کے مریضوں کا مدافعتی نظام ان کے دماغ کے حصوں کے ساتھ ساتھ پٹھوں، اعصاب اور ریڑھ کی ہڈی پر حملہ کرتا ہے۔

فارن ایکسنٹ سنڈروم یا ایف اے ایس کا شکار ہونے والے دیگر افراد نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ جب بھی وہ بولتے ہیں تو انھیں ’گھر میں اجنبی‘ کے ہونے جیسا احساس ہوتا ہے۔

سنہ 2006 میں، برطانیہ کی خاتون لنڈا واکر کو فالج کا دورہ پڑا اور انھوں پایا کہ ان کے مقامی لہجے کی جگہ جمیکا کے لہجے والی آواز نے لے لی۔

سب سے پہلے رپورٹ ہونے والے کیسوں میں سے ایک 1941 میں تھا جب ایک نوجوان نارویجن خاتون نے دوسری جنگ عظیم کے فضائی حملے کے دوران بم کا ٹکڑا لگنے کے بعد جرمن لہجہ اختیار کر لیا تھا۔

مقامی لوگ ان سے دور رہنے لگے کیونکہ وہ انھیں نازی جاسوس سمجھتے تھے۔

بی بی سی بات کرتے ہوئے پروفیسر سوفی سکاٹ کا کہنا تھا کہ ’غیر ملکی لہجہ عام طور پر دماغی نقصان کی بہت کم مقدار سے بطی ہو جاتا ہے۔‘

ان کا کہنا تھا کہ حالیہ برسوں میں اس کے زیادہ کیسز سامنے آئے ہیں، یہ شاید اس لیے بھی ہے کہ اب اس حالت کے بارے میں زیادہ پیمانے پر آگاہی موجود ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ دماغ کو پہنچنے والے نقصان سے مریض اس انداز میں بات نہیں کر پاتا جس کی ہمیں ہمیشہ سے عادت ہوتی ہے اور ہمارا دماغ اس شخص کے لہجے کی ٹوٹ پھوٹ کو ایک غیر ملکی یا انجان لہجہ قرار دیتا ہے۔

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com